سال:6، شمارہ:22
16 تا 31 مئی، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

भारत की जनगणना

2027

CENSUS OF INDIA

जनगणना से जन कल्याण

مردم شماری سے قوم کی ترقی

مردم شماری قومی اہمیت کا کام ہے، اس کا ڈیٹا آئندہ کئی برسوں تک کے لئے ہماری پالیسیوں کے تعین اور پروگراموں کی اہم بنیاد بنے گا، اس لیے درست معلومات فراہم کرنا ایک ایک فرد کا فرض۔۔۔

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں

ہمیں فالو کریں @NISPIBIndia

قوم کی تعمیر میں سول نیوکلیئر پروگرام کا اہم کردار

ریڈیو پر نشر ہونے والے مقبول پروگرام 'من کی بات' کی 133 ویں قسط کے ذریعہ ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک و بیرون ملک کے لوگوں کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ 26 اپریل کو نشر ہونے والے اس پروگرام میں جہاں انہوں نے سائنس، ٹیکنالوجی اور ملک کی حصولیابیوں پر زور دیا تو وہیں ہندوستان کی ترقی میں سائنسدانوں کے کردار کی بھی ستائش کی۔ پون اور شمسی توانائی جیسے شعبوں میں ملک کی بڑھتی ہوئی طاقت کا ذکر کیا۔ انہوں نے مردم شماری مہم سمیت کئی اہم موضوعات پر بھی بات کی۔ پیش ہیں من کی بات کے ایڈٹ شدہ اقتباسات . . .

- **نیوکلیئر پروگرام:** ہندوستان نے ہمیشہ سائنس کو ملک کی ترقی سے جوڑ کر دیکھا ہے۔ اسی وژن کے ساتھ ہمارے سائنسداں سول نیوکلیئر پروگرام کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ان کی کاوشوں سے یہ پروگرام قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

- **کریٹیکیلٹی حاصل:** جوہری سائنس دانوں نے ایک بڑی حصولیابی سے ہندوستان کا فخر بڑھایا ہے۔ تمل ناڈو کے کلپکم میں فاسٹ بریڈر ری ایکٹر نے کریٹیکیلٹی حاصل کر لی ہے۔ دراصل، کریٹیکیلٹی وہ مرحلہ ہے جس میں ری ایکٹر پہلی بار آتم نربھر نیوکلیئر چین ری ایکشن میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔

- **پون–توانائی:** پون-طاقت ہندوستان کی ترقی کی ایک نئی کہانی لکھ رہی ہے۔ ہندوستان نے حال ہی میں پون توانائی میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اب ہندوستان کی پون توانائی کی پیداواری صلاحیت 56 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے۔

- **ٹیم پر فخر:** فرانس کے بوردو میں منعقدہ یوروپین گرلس میتھ میٹیکل اولمپیاڈ میں ہماری بیٹیوں نے اب تک کی اپنی بہترین کارکردگی پیش کی۔ مجھے اس باصلاحیت ٹیم پر بہت فخر ہے۔ ہماری ٹیم دنیا میں چھٹے نمبر پر رہی۔

- **بدھ کے خیالات:** بھگوان گوتم بدھ کی زندگی اور خیالات آج بھی موزوں ہیں۔ انہوں نے ہمیں سکھایا ہے کہ امن ہمارے اندر سے شروع ہوتا ہے، خود پر فتح سب سے بڑی فتح ہوتی ہے۔ آج دنیا کو جن تناؤ اور تنازعات کا سامنا ہے، اس کے پیش نظر بدھ کے خیالات اور بھی اہم ہو گئے ہیں۔

- **روایات پر فخر:** بیٹنگ ریٹریٹ کی موسیقی پہلی بار ویوز او ٹی ٹی پر دستیاب ہے۔ یہ مستقبل میں دوسرے پلیٹ فارم پر بھی دستیاب ہوگا—آپ اسے ضرور سنیں۔ آپ کو اپنی مسلح افواج اور ان کی روایات پر بہت فخر ہوگا۔

- **تحفظ میں اضافہ:** چھتیس گڑھ میں کالے ہرن دوبارہ نظر آنا شروع ہوئے ہیں۔ ایک وقت ان کی تعداد بہت کم ہو گئی تھی، لیکن مسلسل کوششوں سے تحفظ میں اضافہ ہوا۔ آج وہ ایک بار پھر کھلے میدانوں میں دوڑتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ایسی ہی امید گریٹ انڈین بسٹرڈ کے تحفظ میں بھی نظر آ رہی ہے۔

- **بانس کے شعبے میں شمال مشرق کی کامیابی:** جس چیز کو کبھی بوجھ کے طور پر دیکھا جاتا تھا، 2017 میں قانون میں ترمیم کر کے بانس کو پیڑ کے زمرے سے باہر کیا۔ اس کے بعد سے بانس کے شعبے میں روزگار، کاروبار اور اختراع کو نئی رفتار ملی ہے۔ ہماری مائیں اور بہنیں اس کی سب سے زیادہ استفادہ کنندگان ہیں۔

- **خصوصی پورٹل:** نیشنل آرکائیوز نے ایک خصوصی پورٹل پر ایک منفرد ڈیٹا بیس کا اشتراک کیا ہے۔ اس ادارے نے 20 کروڑ سے بھی زیادہ قیمتی دستاویزات کو ڈیجیٹائز کر عوامی کیا ہے۔ آپ سبھی www.abhilekh-patal.in پر ضرور وزٹ کریں۔

- **مردم شماری 2027:** ملک کی مردم شماری صرف سرکاری کام نہیں ہے۔ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ آپ کی شرکت بہت ضروری ہے۔ آیئے، ہم سب مل کر اس عمل میں حصہ لیں۔ مردم شماری 2027 کو کامیاب بنائیں۔

- **لوکل سے گلوبل:** ہندوستانی پنیر اب ملک کی سرحدوں کو عبور کر کے دنیا بھر کے بازاروں اور ریستورانوں تک پہنچ رہے ہیں۔ آج ہم لوکل سے گلوبل کی بات کرتے ہیں، اس میں ہندوستانی پنیر کی مثال ہمیں آگے کا راستہ دکھاتی ہے۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اندرونی صفحات پر...

نیوانڈیا
سماچار

سال:6، شمارہ:22، 16تا31مئی 2026،

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دھلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

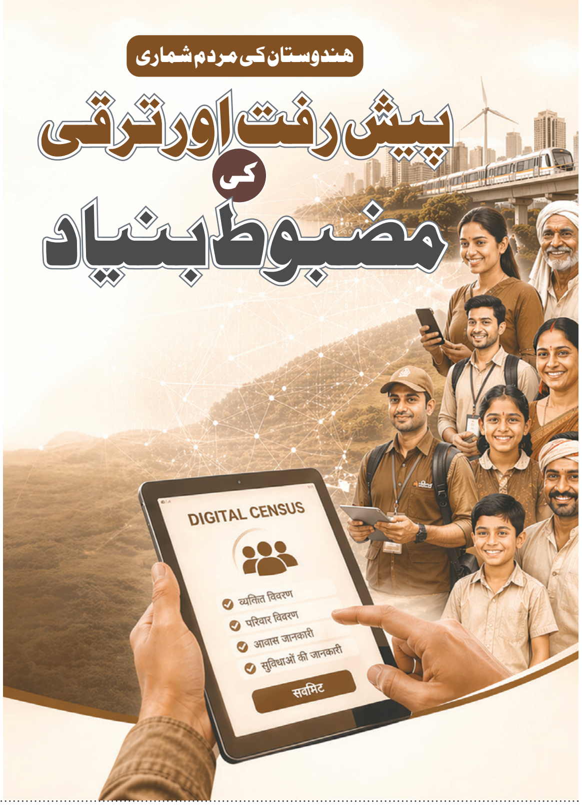

مردم شماری 2027 کور اسٹوری

ہندوستان میں مردم شماری صرف آبادی کی گنتی نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان کی مکمل پالیسی سازی کے ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ہر ایک دہائی کے آغاز میں ہونے والی مردم شماری گرچہ کووڈ کے سبب اس بار تاخیر سے اپریل 2026 میں شروع ہوئی، لیکن اب یہ جدید تکنیک اور ڈیجیٹل انقلاب کی علامت کے طور پر وکست بھارت کی کرنے جارہی ہے بنیاد تیار... | 8-26

خبروں کا خلاصہ | 4-5

یقینی ہو رہا غذائی تحفظ
خوراک ذخیرہ کرنے کی اسکیم سے مضبوط ہو رہی ملک کی معیشت | 6-7

نیوزی لینڈ میں ہندوستانی برآمدات ڈیوٹی فری...
ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط | 32-35

ہندوستان عالمی معیشت کا ایک بڑا ستون
کوریا کے صدر کا دورہ ہندوستان | 36-37

شخصیت: کمودینی لکھیا
جنھوں نے کتھک کو ایک نئی جہت عطا کی | 38

وزیر اعظم مودی کا یوپی دورہ

گنگا ایکسپریس وے: نئے خوابوں اور مواقع کا گیٹ وے

وزیر اعظم مودی نے گنگا ایکسپریس وے سمیت ہزاروں کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا | 27-29

عالمی سیاحتی اور ثقافتی مرکز بنا شمال مشرق

وزیر اعظم نریندر مودی نے سکم دورے کے دوران 4,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا | 30-31

13 زبانوں میں دستیاب نیوانڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیوانڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیوانڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی-110003،
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

مردم شماری 2027
وکست بھارت کی طرف سفر کی بنیاد...

تسلیمات!

دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری 2027 کی مہم ہندوستان میں شروع ہو گئی ہے۔ یہ ملک کی سب سے بڑی انتظامی اور شماریاتی مہم کا آغاز ہے۔ یہ مکمل طور پر ڈیجیٹل ڈیٹا کیپچر کے ساتھ خود شماری کی سہولت والی ہندوستان کی پہلی مردم شماری ہے۔ ہر بہبودی اسکیم، ہر انتخابی حلقے کی حد اور ہر ترقیاتی منصوبہ مردم شماری کے اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ ہندوستان میں 150 سال سے زائد عرصے سے مردم شماری کرائی جا رہی ہے۔ پہلی مکمل مردم شماری 1881 میں برطانوی دور حکومت میں ہوئی تھی اور اس کے بعد سے یہ ہر 10 سال پر کرائی جاتی ہے۔ پچھلی مردم شماری 2011 میں ہوئی تھی اور 2021 میں اسے پھر ہونا تھا۔ تاہم، کووڈ 19 وبا کی وجہ سے یہ مردم شماری ملتوی کرنا پڑی تھی۔

نتیجتاً، 2027 کی مردم شماری خاص طور پر اہم ہو جاتی ہے کیونکہ یہ ایک طویل وقفے کے بعد ایک نئی تصویر پیش کرے گی۔ یہ مردم شماری اس لیے بھی خاص ہے کیونکہ آزادی کے بعد پہلی بار ذات پات کی مردم شماری کو بھی اس پورے عمل میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ سماجی ہم آہنگی اور انصاف کی جانب ایک موثر قدم ہے۔

مردم شماری کا مطلب ملک کے ہر ایک فرد کی گنتی اور اس سے متعلق سماجی و اقتصادی معلومات جمع کرنا ہے۔ اس دس سالہ عمل سے یہ سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے کہ ملک میں کتنے لوگ رہتے ہیں، ان کی ڈیموگرافکس کیا ہے، ان کی تعلیمی سطح کیسی ہے، روزگار کی صورت حال کیا ہے اور وہ کن سہولتوں سے لیس یا محروم ہیں۔ مردم شماری سے حاصل کردہ اعداد و شمار حکومتی پالیسیوں کی بنیاد بنتے ہیں۔ سڑک، تعلیم، صحت، پانی کی سپلائی، رہائش اور روزگار جیسے تمام شعبوں کے منصوبے انہی ڈیٹا پر مبنی ہوتے ہیں۔ یہ ڈیٹا پالیسیوں اور منصوبوں کی تشکیل اور نفاذ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مردم شماری کی کامیابی کا دارومدار نہ صرف حکومتی کوششوں پر ہے بلکہ اس میں عوامی شرکت بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ درست اور مکمل معلومات فراہم کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔ یہ صرف ایک رسمی عمل نہیں ہے بلکہ ملک کی تعمیر میں حصہ ڈالنا ہے۔ مردم شماری کے عمل، اس کے مقاصد، اہمیت، استعمال اور وکست بھارت کی طرف سفر میں تعاون کو ظاہر کرتی مردم شماری 2027 ہی اس بار کے ہمارے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں کتھک کو ایک نئی جہت عطا کرنے والی کمودینی لکھیا، فلیگ شپ میں اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر دیو بھومی اتراکھنڈ میں چاردھام یاترا کے آغاز پر وزیر اعظم نریندر مودی کی نیک تمنائیں اور تحریر کردہ مکتوب کے اقتباس پر خصوصی مواد شامل ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

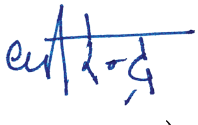

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

پندرہ روزہ جریدہ معلومات کا خزانہ

میں نیو انڈیا سماچار جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ جریدے میں اداریے سے مجھے پورے شمارے کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ معلومات جریدے کو قارئین کے لیے مفید بناتی ہیں۔ یہ پندرہ روزہ جریدہ معلومات کا خزانہ ہے، اس لیے مجھے فخر ہے کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'وکست بھارت' کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

balkrishnakasar5@gmail.com

کوزے میں سمندر، بہترین اور شاندار

نیو انڈیا سماچار جریدے کا تازہ شمارہ واقعی کوزے میں سمندر ہے۔ میں اس جریدے کو ایک طویل عرصے سے پڑھ رہا ہوں اور یہ جو معلومات فراہم کرتا ہے وہ ہمیشہ بہترین اور جامع ہوتی ہیں۔ لیکن اس بار، پوری ٹیم کی کوششیں ایک شہری کے اطمینان کے لحاظ سے بلند ترین سطح کی ہیں، جس میں ملک کی ساحلی پٹی کی دولت اور نقل و حمل کی صلاحیت پر خاص کوریج شامل ہے۔ معلومات جمع کرنے اور بیحد شاندار طریقے سے پیش کرنے کے لحاظ سے بلند معیار کا ہے۔ یہ تازہ ترین اشاعت حقیقی معنوں میں جہاز رانی کی صنعت میں ملک کی بحری اہمیت اور غلبہ کے حوالے سے ایک حوالہ جاتی کتاب سمجھی جائے گی۔ جریدے کا سب سے اچھا حصہ بابو جگجیون رام پر مضمون ہے، جو آنجہانی عظیم رہنما کے لیے انتہائی احترام کے ساتھ لکھا گیا ہے۔

منموہن بھیڑ دادھیچ

man.bahed82@gmail.com

مواد اور مشمولات کے لحاظ سے شاندار جریدہ

5 اپریل کا نیشنل میری ٹائم پر نیو انڈیا سماچار کا خصوصی شمارہ اپنے مواد اور مشمولات کے لحاظ سے شاندار تھا۔ معاشیات کے استاد کی حیثیت سے، مجھے اس خصوصی شمارے سے بہت فائدہ ہوا۔ میں یقینی طور پر اپنے طلبہ اور ان لوگوں کو اس دستاویز کی سفارش کروں گا جو ہندوستان کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر جی جی کماری ٹی

jijikumari@gmail.comr

جریدے میں ہوتے ہیں ہندوستان کے بہت سارے دلچسپ موضوعات

میں نیو انڈیا سماچار کے ای جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔ یہ جریدہ بہت دلچسپ ہے اور اس میں ہندوستان کے بارے میں بہت سارے دلچسپ موضوعات ہوتے ہیں۔

sangitadatta937@gmail.com

ترقیاتی اور بہبودی اسکیموں کے بارے میں جاننے کا ایک اچھا ذریعہ

حکومت ہند کی طرف سے شائع ہونے والا 'نیو انڈیا سماچار' جریدہ ملک کی ترقی اور مختلف بہبودی اسکیموں کے بارے میں جاننے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ میں اس جریدے کا باقاعدہ قاری ہوں۔

راج کشور نائک

rajkishorenayak405@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

خواتین کی روزگار کی شرح میں تقریباً دوگنا اضافہ

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں خواتین کے لیے نئے اور سازگار مواقع کھل رہے ہیں، جس کے نتیجے میں خواتین کے روزگار کے اشاریوں میں بے مثال بہتری آئی ہے۔ خواتین کی لیبر فورس میں شرکت کی شرح میں پچھلے سات سال میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2017-18 میں 23.3 فیصد سے بڑھ کر 2025 میں 40 فیصد ہو گیا ہے۔ اسی عرصے کے دوران خواتین کام کرنے والی آبادی کا تناسب بھی 22 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 39 فیصد ہو گیا ہے۔ مزید برآں، خواتین کی بے روزگاری کی شرح 5.6 فیصد سے کم ہو کر 3.1 فیصد ہو گئی ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ روزگار کی تلاش کرنے والی خواتین اب زیادہ کامیابی سے روزگار حاصل کر رہی ہیں۔ محنت اور روزگار کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے کہا کہ ہندوستان کی سماجی تحفظ کی کوریج گزشتہ ایک دہائی کے دوران تقریباً تین گنا بڑھ گئی ہے، جو 2015 کے 19 فیصد سے بڑھ کر 2025 میں 64.3 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیبر قانون میں اصلاحات اور ڈیجیٹل شمولیت جیسے شعبوں میں مستقل پالیسی کارروائی کا نتیجہ ہے۔

بلند ترین سطح پر سمندری خوراک کی برآمدات...
72 ہزار کروڑ روپئے سے متجاوز

وکست بھارت 2047 کے وژن کو حاصل کرنے میں ماہی پروری کا شعبہ ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت ماہی پروری اور آبی زراعت کو مضبوط بنانے، ویلیو چین کو جدید بنانے اور سمندری خوراک کی برآمدات کو بڑھانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں ہندوستان کی سمندری خوراک کی برآمدات 72 ہزار کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ اس کا حجم 19.32 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچ گیا۔ فروزن جھینگا نے ہندوستان کی سمندری خوراک کی ریکارڈ برآمدات میں 47,973 کروڑ روپے کا حصہ ڈالا ہے۔

پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2026 کے لئے نامزدگیاں

اگر آپ خود کو پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2026 کے لیے اہل سمجھتے ہیں تو نامزدگی کریں۔ نامزدگی کی آخری تاریخ 31 جولائی 2026 ہے۔ یہ باوقار قومی ایوارڈ ہر سال ملک بھر میں بچوں کی غیر معمولی کامیابیوں کے اعتراف میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ ان بچوں کو دیا جاتا ہے جو بہادری، کھیل، سماجی خدمت، سائنس اور ٹیکنالوجی، ماحولیات اور فنون و ثقافت کے شعبوں میں قومی سطح پر شناخت کے اہل ہیں۔

ہندوستان میں رہنے والا کوئی بھی ہندوستانی شہری، جس کی عمر 31 جولائی 2026 کو 5 سے 18 سال کے درمیان ہو، ان ایوارڈز کے لیے اہل ہے۔ نامزدگیاں صرف نیشنل ایوارڈ پورٹل https://awards.gov.in پر ہی قبول کی جائیں گی۔ ایوارڈز کے لئے خود نامزدگی اور سفارشات، دونوں پر غور کیا جائے گا۔

آن لائن گیمنگ پلیٹ فارم صارف کا ڈیٹا ہندوستان میں ذخیرہ کریں گے

پارلیمنٹ نے شہریوں کو آن لائن پیسہ کمانے والے گیمز کے بڑھتے ہوئے خطرات سے بچانے، ای اسپورٹس اور آن لائن سوشل گیمز کے لیے ایک سازگار ڈھانچہ تیار کرنے کے مقصد سے اگست 2025 میں آن لائن گیمنگ پروموشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ، 2025 منظور کیا تھا۔ اسی سلسلے میں مرکزی حکومت نے اب گیمنگ پروموشن اینڈ ریگولیشن رولز، 2026 کو مشتہر کیا ہے، جو یکم مئی 2026 سے نافذ العمل ہیں۔

- ایک ایسا واضح، شفاف اور مقررہ وقت کے اندر میکانزم تیار ہوگا جس میں کوئی آن لائن گیم آن لائن منی گیم (ممنوع) ہے یا آن لائن سوشل گیم یا ای-اسپورٹس ہے، یہ واضح ہو سکے گا۔ اس میں ای اسپورٹس اور بعض آن لائن گیمز رجسٹریشن کا طریقہ کار بھی دیا گیا ہے۔
- ایک آن لائن گیمنگ اتھارٹی قائم کی جائے گی جو آن لائن سوشل گیمز اور ای اسپورٹس کا ڈیجیٹل ریگولیٹر ہوگا۔
- عام طور پر، کسی آن لائن گیم کو اتھارٹی کے پاس رجسٹریشن کی ضرورت نہیں ہوگی، لیکن اگر مرکزی حکومت ایک نوٹیفکیشن جاری کرکے کہے کہ کسی گیم یا گیم کے زمرے کو رجسٹر کرنا ضروری ہے تو کرانا ہوگا۔
- ای اسپورٹس کا رجسٹریشن کرانا ضروری ہے۔ اتھارٹی اسے رجسٹر کرے گی اگر گیم نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ 2025 کے تحت تسلیم شدہ ہو۔
- ضابطہ 17 میں کہا گیا ہے کہ صارف کا ڈیٹا ہندوستان میں ذخیرہ کرنا ہوگا اور ایک مخصوص مدت کے لیے محفوظ رکھنا ہوگا۔
- اس طرح کے آن لائن گیمز جسے منی گیم سمجھا جائے گا، اس کی فہرست نام وتفصیلات سمیت اتھارٹی اپنی ویب سائٹ یا ایپ پر عوامی کرے گی۔
- گیم کمپنی کو صارفین کی شکایت میکانزم طے کرے گا۔ اگر صارفین کمپنی کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں تو وہ 30 دنوں کے اندر اتھارٹی کے پاس شکایت درج کرا سکتے ہیں۔

ہندوستان کی 99 ویں رامسر سائٹ بنی شیکھا جھیل پرندوں کی پناہ گاہ

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے 22 اپریل کو علی گڑھ، اتر پردیش میں شیکھا جھیل پرندوں کی پناہ گاہ کو ہندوستان کی 99 ویں رامسر سائٹ کے طور پر اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی اتر پردیش میں اس طرح کے مقامات کی تعداد 12 ہو گئی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کے ماحولیاتی نظام کی بحالی کی مہم کے تحت دلدلی زمین اور جانوروں، خاص طور پر پرندوں کے کے قدرتی مسکن کے تحفظ کے تئیں ہمارے عزم کی ایک بار پھر عالمی برادری کی جانب سے ستائش کی گئی ہے۔ شیکھا جھیل وسطی ایشیائی فلائی وے پر ایک اہم پڑاؤ ہے، جو موسم سرما میں ہنس، پینٹیڈ سارس اور مختلف النوع بطخوں کے لیے ایک اہم مسکن فراہم کرتی ہے۔

فوڈ پروسیسنگ کے لیے پی ایل آئی اسکیم سے 3.39 لاکھ روزگار پیدا ہوئے

حکومت 22-2021 سے رواں مالی سال 27-2026 تک فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے لیے پیداوار سے منسلک ترغیباتی اسکیم (پی ایل آئی ایس ایف پی آئی) پر 10,900 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد بڑھتی ہوئی فروخت اور برانڈ کو فروغ دینے کی ترغیب دے کر عالمی سطح پر معروف ہندوستانی فوڈ مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے ابھرنے کو فروغ دینا ہے۔ اس اسکیم کے تحت فروری 2026 تک 274 پروجیکٹ سائٹس سے متعلق 165 درخواستوں کو منظور کیا گیا ہے، جس میں 2,162.55 کروڑ روپے کی ترغیباتی رقم دی گئی ہے۔

ان پروجیکٹوں سے 3.39 لاکھ روزگار پیدا ہوئے ہیں جو متعینہ 2.5 لاکھ روزگار کے ہدف سے کافی زیادہ ہیں۔ فوڈ پروسیسنگ اور تحفظ کی صلاحیت میں سالانہ 34 لاکھ میٹرک ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔

یقینی ہو رہا غذائی تحفظ

ملک اور دنیا کی بڑھتی ہوئی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے شروع کی گئی دنیا کی سب سے بڑی کوآپریٹو اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم نے نہ صرف کسانوں کو فائدہ پہنچایا ہے بلکہ ملک کی معیشت کو بھی مضبوط کیا ہے۔ 31 مئی 2023 کو کابینہ کی منظوری ملنے اور 24 فروری 2024 کو وزیر اعظم کے ذریعہ اس کے آغاز کے بعد سے کسانوں کی آمدنی میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے۔

کوآپریٹو سیکٹر میں خوراک ذخیرہ کرنے کی دنیا کی سب سے بڑی اسکیم کے ذریعہ پیکس (پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز) کی سطح پر ہی زرعی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ نہ صرف ملک کے غذائی تحفظ کو یقینی بنا رہا ہے بلکہ اناج کے ضیاع کو بھی کم کر رہا ہے۔ کسانوں کو ان کی پیداوار کی بہتر قیمتیں بھی مل رہی ہیں۔ پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر شروع کی گئی اس اسکیم کو بین وزارتی کمیٹی، قومی سطح کی رابطہ کمیٹی، ریاستی سطح کی کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کمیٹی اور ضلع سطح کی کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کمیٹی کے ذریعے مربوط کیا جا رہا ہے۔

ملک میں اناج ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کی کمی کو پورا کرنے اور زرعی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے مرکزی حکومت نے 'کوآپریٹو سیکٹر میں دنیا کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم' کو منظوری دی تھی۔ اس اسکیم کے تحت ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)، ایگریکلچر مارکیٹنگ انفراسٹرکچر اسکیم (اے ایم آئی)، زرعی میکانائزیشن پر ذیلی مشن (ایس ایم اے ایم) اور پردھان منتری فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی

اسکیم میں حصہ لینے والی کوآپریٹیو سوسائٹیوں پر مالی بوجھ کو کافی حد تک کم کرنے کے لیے نابارڈ کی خصوصی ری فنانس اسکیم کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔ جب ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف) کے تحت دستیاب 3 فیصد سود میں رعایت کو شامل کیا جاتا ہے تو دنیا کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم کے تحت پیکس کے لیے قرض کی مؤثر شرح سود کم ہو کر صرف 1 فیصد رہ جاتی ہے۔

ایم ایف ایم ای) کے ذریعہ پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پیکس) و دیگر کوآپریٹو سوسائٹیز کی سطح پر گودام، کسٹم ہائرنگ سینٹرز، پروسیسنگ یونٹس اور مناسب قیمت کی دکانوں سمیت مختلف ایگریکلچر انفراسٹرکچر کی تعمیر کی جا رہی ہے۔

اے آئی ایف اسکیم کے تحت پیکس کو گوداموں کی تعمیر کے لیے

اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم

560 کوآپریٹو سوسائٹیز کی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم کے تحت نشاندھی کی گئی ھے۔

120 کوآپریٹو سوسائٹیز میں گوداموں کی تعمیر مکمل ھو چکی ھے۔

426 گوداموں کی تعمیر کے لیے ڈی پی آر جمع کرایا گیا ھے۔

72,702 میٹرک ٹن ذخیرہ کرنے کی گنجائش اس سے پیدا ھوئی ھے۔

(نوٹ: اعداد وشمار 20 جنوری 2026 تک کے ہیں۔)

اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم میں پیش رفت

- ریاستی کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ پیکس / کوآپریٹو سوسائٹیز کی شناخت کرتا ہے۔
- ڈی پی آر (پروجیکٹ رپورٹ) مقام کے مطابق تیار کی جاتی ہے۔
- تعمیراتی کام طے شدہ ڈیزائن اور معیار کے مطابق شروع ہوتا ہے۔
- گودام تقریباً 6 ماہ میں تیار ہو جاتا ہے۔

کم سود

(تقریباً 1 فیصد)

پر قرض اور 33 فیصد تک سبسڈی ملتی ہے۔

9 سال

تک کرایہ کی ضمانت فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کی طرف سے دی جاتی ہے۔

اے ایم آئی اسکیم کے تحت کی گئی ترامیم...

- مارجن منی کی ضرورت 20 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کر دی گئی۔

شمال مشرق

8,000 روپے فی میٹرک ٹن 4,000 روپے فی میٹرک ٹن سے بڑھا کر کیا گیا۔

میدانی علاقہ

7,000 روپے فی میٹرک ٹن تعمیراتی لاگت کیا گیا۔--3,000 3,500 فی میٹرک ٹن سے ترمیم کر کے۔

- پیکس کے لیے سبسڈی 25 فیصد سے بڑھا کر 33.33 فیصد کر دی گئی ہے (میدانی علاقوں کے لیے 875 روپے فی میٹرک ٹن سے بڑھا کر 2,333 روپے فی میٹرک ٹن اور شمال مشرقی ریاستوں کے لیے 1,333.33 روپے فی میٹرک ٹن سے بڑھا کر 2,666 روپے فی میٹرک ٹن)۔
- پیکس کے لیے بنیادی ڈھانچے جیسے اندرونی سڑکوں، پلوں، چہار دیواری وغیرہ کے لیے کل قابل قبول سبسڈی کا ایک تہائی اضافی سبسڈی فراہم کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔

منصوبے کے تحت تیار ھو رھے...

- گاؤں کی سطح پر پیکس / کوآپریٹو سوسائٹیز میں گودام
- مشین رینٹل سینٹرز
- پروسیسنگ یونٹس
- راشن کی دکان

لیے گئے قرض پر سود میں رعایت کا فائدہ دیا جاتا ہے اور اے ایم آئی اسکیم کے تحت اناج ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی تعمیر کے لیے 33 فیصد سبسڈی فراہم کی جاتی ہے۔ محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود نے پیکس کے لئے اے آئی ایف اسکیم کے تحت کریڈٹ گارنٹی کی مدت کو 5+2 سال سے بڑھا کر 8+2 سال کر دیا ہے۔

کوآپریٹیو کے مرکزی وزیر امت شاہ اناج ذخیرہ کرنے کے انتظامات پر زور دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں اناج ذخیرہ کرنے کے انتظامات کو تقریباً تین گنا بڑھانے کی ضرورت ہے، جس میں سے دوگنا کوآپریٹو سیکٹر کو کرنا چاہیے۔ یہ سب کی ذمہ داری ہے، اسے صرف پیکس پر نہ چھوڑیں، تحصیل کی کوآپریٹو ڈیریوں، ریاستی سطح کی مارکیٹنگ فیڈریشن، ڈسٹرکٹ کوآپریٹو بینک فائنانس کرا کر، ضلع کی سیلز-پرچیز یونین، سب کو بڑے بڑے گودام بنانے چاہئیں۔ ملک کا 70 فیصد اناج شمالی ہندوستان کے پنجاب اور ہریانہ میں پیدا ہوتا ہے، ایسے میں یہاں سے اناج کی خریداری ہوگی، یہاں ذخیرہ کیا جائے گا اور یہاں سے تقسیم کیا جائے گا تو کم از کم 30 سے 40 فیصد تک نقل و حمل کے اخراجات کی بچت ہو سکتی ہے۔ ■

مردم شماری
2027
کور اسٹوری

ہندوستان کی مردم شماری

پیش رفت اور ترقی کی مضبوط بنیاد

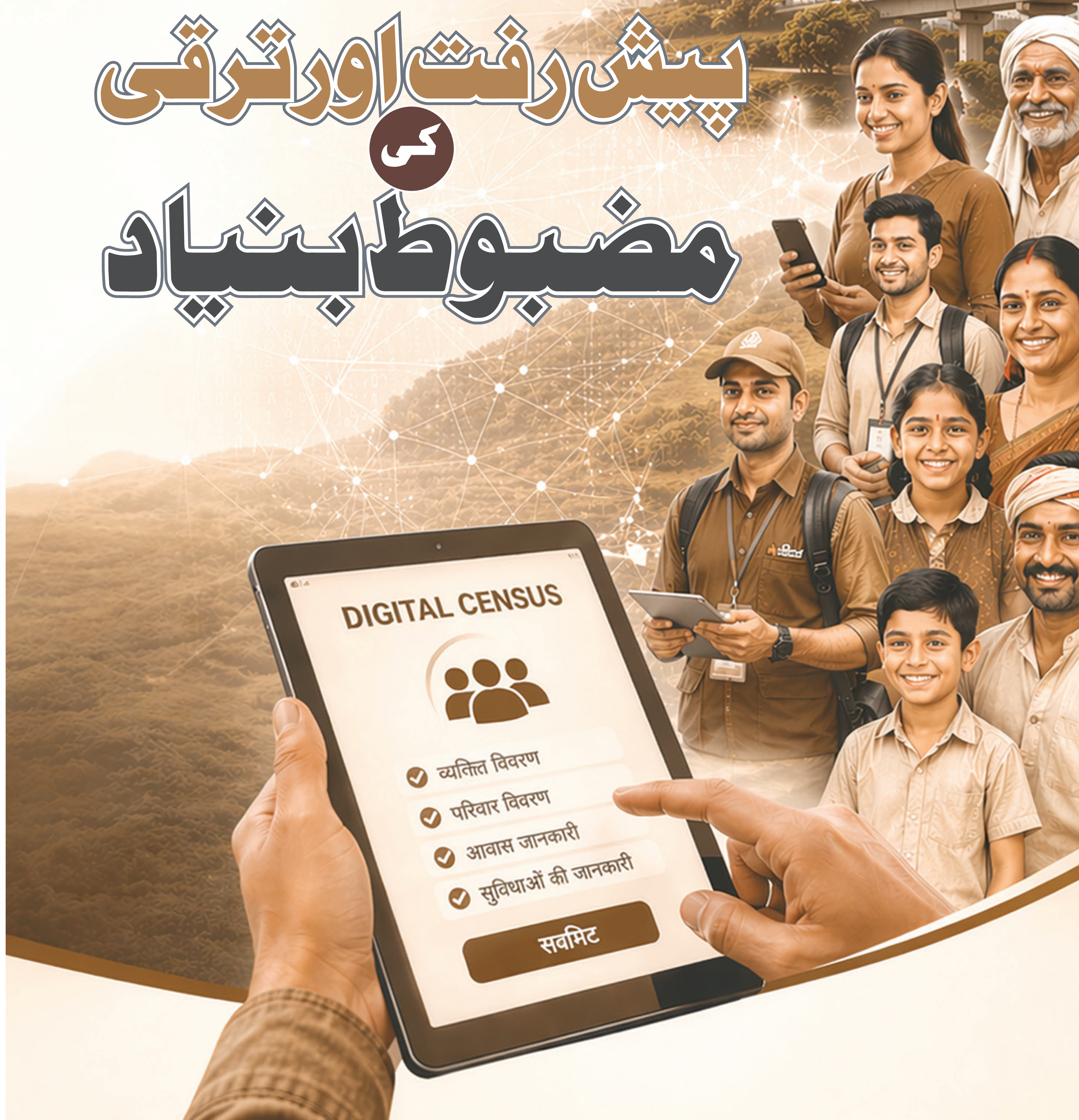

ہندوستان میں مردم شماری صرف آبادی کی گنتی نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان کی مکمل پالیسی سازی کے ڈھانچے کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ہر ایک دہائی کے آغاز میں ہونے والی مردم شماری گرچہ کووڈ کے سبب اس بار تاخیر سے اپریل 2026 میں شروع ہوئی، لیکن اب یہ جدید تکنیک اور ڈیجیٹل انقلاب کی علامت کے طور پر وکست بھارت کی بنیاد تیار کرنے جا رہی ہے، جس میں خود شماری اور ذات پات پر مبنی مردم شماری بھی شامل ہے۔ ڈیڑھ سو برسوں کی وراثت کو محفوظ رکھتے ہوئے، 2027 کی مردم شماری 'امرت کال' میں ملک کے مستقبل کا خاکہ بنائے گی، جہاں ہر ایک شہری کی معلومات، شرکت اور ترقی درج کی جائے گی۔ یہ صرف شماری نہیں ہے، بلکہ یہ 'آتم نربھر بھارت' کی ترقی کی ایک نئی تغیراتی کہانی لکھنے جا رہی ہے۔

ہندوستان

کی 2027 کی مردم شماری محض ایک شماریاتی مشق نہیں، بلکہ ملک کے مستقبل کا تعین کرنے والا یہ ایک جامع قومی اقدام ہے۔ یہ قوم کا آئینہ ہے جس میں ہندوستان خود کو دیکھتا ہے۔ یہ قوم کی روح کو سمجھنے اور اس کے مستقبل کو سنوارنے کا ایک مہا یگیہ ہے۔ یہ ایک ایسا موقع فراہم کرتا ہے جب ہندوستان خود کو ایک نئے زاویے سے دیکھتا ہے۔ اپنی افرادی قوت، تنوع، چیلنجز اور بے پناہ صلاحیت کا اندازہ لگاتا ہے۔ لہٰذا، مردم شماری محض اعداد و شمار کا مجموعہ یا دس سالہ رسم ہی نہیں ہے، بلکہ یہ قوم کی طاقت اور صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ محض حال کا حساب کتاب نہیں بلکہ مستقبل کی بنیاد رکھنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ ایسے میں آج جب ہندوستان تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور وکست بھارت 2047 کا عظیم ہدف سامنے ہے، تب مردم شماری 2027 کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ مختصراً، مردم شماری قومی اہمیت کا حامل ایک ایسا کام ہے، جس کا ڈیٹا آنے والے کئی برسوں تک کے لیے قومی پالیسیوں اور پروگراموں کی تشکیل کے لیے ایک اہم بنیاد بناتا ہے اور آئندہ دہائیوں کی منصوبہ بندی کو نئی جہتیں اور نئی شکلیں دیتا ہے۔

مردم شماری کی ایک طویل اور بھرپور رہی ہے روایت

ہندوستان نے اپنی پہلی مربوط مردم شماری 1881 میں کی تھی۔ تاہم، تاریخی طور پر دیکھا جائے تو ہندوستان کی مردم شماری کا تذکرہ قدیم متون میں بھی ملتا ہے، جیسا کہ کوٹیلیہ کی آرتھ شاستر، ابوالفضل کی آئین اکبری' وغیرہ میں۔

- ہندوستان میں مردم شماری کی ایک طویل اور بھرپور روایت رہی ہے۔ مردم شماری کا سب سے پہلا تذکرہ کوٹیلیہ کے 'ارتھ شاستر' (321-296 قبل مسیح) میں ملتا ہے۔
- شہنشاہ اکبر کے زمانے میں ابوالفضل کی تصنیف 'آئین اکبری' میں بھی مردم شماری کا ذکر ہے۔
- ہندوستان میں پہلی جدید مردم شماری 1865 اور 1872 کے درمیان ہوئی تھی۔ تاہم، یہ تمام علاقوں میں ایک ساتھ نہیں کرائی گئی تھی۔

آزادی کے بعد کی مردم شماری (1951–2011)

آزادی کے بعد پہلی بار **1951** میں کی گئی تھی مردم شماری۔

اس کے بعد ہر 10 سال پر **2011** تک مردم شماری ہوتی رہی۔

کووڈ کی وجہ سے 2021 میں مردم شماری نہیں ہو سکی جواب کی جا رہی ہے۔

پالیسی سازی کی مضبوط بنیاد

قومی زندگی میں مردم شماری کی کیا اہمیت ہے، اسے آزاد ہندوستان کی پہلی مردم شماری 1951 میں ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ان لفظوں میں بتایا تھا۔ اس وقت انہوں نے کہا تھا "ایک ادارہ کے طور پر مردم شماری کی ایک طویل تاریخ رہی ہے، اس کا کام صرف لوگوں کی گنتی کرنا نہیں ہے بلکہ اس میں وہ معلومات نکالنا بھی شامل ہے جو ہماری بہت ساری انتظامی پالیسیوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کارروائی کے دوران حاصل کردہ معلومات سے سماجی اہمیت کے حامل بیش قیمت سائنسی ڈیٹا حاصل ہوتے ہیں۔ کئی مثالوں میں یہ مفید رہنمائی فراہم کرتے ہیں جو کہ معاشی پالیسیوں کے علاوہ دیگر معاملات میں بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ آبادی کا نظریہ اپنے آپ میں معاشیات کا ایک دلچسپ پہلو ہے۔ مردم شماری ہمیں ان نظریات کی جانچ کرنے اور ان کے ساتھ حقیقت پر مبنی تعلق قائم کرنے میں مدد کرتی ہے"۔

دراصل، مردم شماری سے حاصل اعداد و شمار حکومتی پالیسیوں کی بنیاد ہوتے ہیں۔ تعلیم، ہنر، صحت، روزگار، دیہی اور شہری ترقی کے لیے پالیسیاں بنانے اور ان پر عمل درآمد میں مردم شماری کے اعداد و شمار نہ صرف درست ہوتے ہیں بلکہ موثر بھی ثابت ہوتے ہیں۔ مردم شماری سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور انصاف کی سمت میں ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ معاشرے کے ان طبقات کی نشاندہی کرتی ہے جو ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے ہیں۔ حکومت کی مختلف اسکیمیں جیسے غریبوں کی بہبود، خواتین کو بااختیار بنانے اور دیہی ترقی وغیرہ، انہی اعداد و شمار کی بنیاد پر زیادہ ہدف شدہ اور موثر بنتی ہیں۔ یہ عمل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ترقی کی کرنیں معاشرے کے آخری فرد تک پہنچیں۔

جدید دور میں ڈیٹا کی اہمیت سب کو معلوم ہے۔ ڈیٹا کسی بھی ملک کی تصویر اور تقدیر کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہم اپنی زندگی میں ڈیٹا کی اہمیت پر

دو مختلف مراحل میں منعقد کی جا رہی ہے مردم شماری

پہلا مرحلہ

مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی شماری (ایچ ایل او)، جو اپریل سے ستمبر 2026 کے دوران ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سہولت کے مطابق 30 دنوں کی مدت میں منعقد کی جائے گی۔ مکانات کی فہرست سازی کے کام سے 15 دن قبل تک خود شماری کی سہولت بھی دستیاب ہو گی۔

- اس مرحلے میں مکانات کی حالت، خاندانوں کو دستیاب سہولیات اور ان کے پاس موجود اثاثوں کے بارے میں معلومات اکٹھا کی جائیں گی۔ پہلے مرحلے میں 33 سوالات ہیں، جو مشتہر کئے جا چکے ہیں۔

دوسرا مرحلہ

مردم شماری فروری 2027 میں ہو گی۔ تاہم، لداخ اور جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ساتھ اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش کے برف سے ڈھکے دشوار گزار علاقوں میں یہ ستمبر 2026 میں کی جائے گی۔

- دوسرے مرحلے میں ہی ذات پات کی مردم شماری بھی کرائی جائے گی۔
- اس مرحلے میں ہر فرد سے آبادیاتی، سماجی، اقتصادی، تعلیم، نقل مکانی اور تولید وغیرہ سے متعلق معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔

موجودہ مردم شماری ملک کی 16ویں مردم شماری ہے اور آزادی کے بعد کی آٹھویں مردم شماری۔

مردم شماری کے مقاصد، اہمیت اور استعمال

مقصد

گاؤں، قصبے اور وارڈ کی سطح پر بنیادی ڈیٹا کا سب سے بڑا ذریعہ۔ مردم شماری گورننس کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، جو اگلی دہائی کی ترقیاتی منصوبہ بندی کے لئے بنیاد فراہم کرتی ہے۔

اہمیت

مردم شماری ڈیموگرافی، اکنامکس، اینتھروپالوجی، سوشیالوجی، شماریات اور بہت سے دوسرے شعبوں میں اسکالرز اور محققین کے لیے ڈیٹا کا ایک لازمی ذریعہ رہی ہے۔ یہ ہندوستان کو سمجھنے اور اس کا مطالعہ کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے کیونکہ لوگوں کی بھرپور تنوع دس سالہ مردم شماری سے ہی ظاہر ہوتی ہے۔

استعمال

یہ رہائش کی صورت حال، سہولیات اور اثاثے، آبادیاتی، مذہب، درج فہرست ذاتیں اور درج فہرست قبائل، زبان، خواندگی اور تعلیم، اقتصادی سرگرمی، نقل مکانی اور تولیدی صلاحیت سمیت مختلف معیارات پر تفصیلی ڈیٹا فراہم کرتی ہے۔ یہ ڈیٹا بشمول ترقی مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

شاذ و نادر ہی دھیان دیتے ہیں۔ تاہم، یہ اعداد و شمار حکومتی پالیسی سازی سے لے کر ملک کی ترقی اور عوامی بہبود کے منصوبوں تک ہر چیز کی بنیاد بنتے ہیں۔ جن کا استعمال تحقیق اور معیشت کی تصویر کی تشکیل میں ہوتا ہے۔ ڈیٹا کی اہمیت کو امریکہ کے معروف ماہر شماریات ولیم ایڈورڈ ڈیمنگ کے الفاظ سے سمجھا جا سکتا ہے، "ڈیٹا کے بغیر، آپ محض ایک رائے دہندہ ہیں"۔ یعنی ڈیٹا کسی بھی آئیڈیا، پالیسی یا پلان کو مضبوط کرنے کی بنیاد ہوتا ہے۔

گنتی کا عظیم یجنا

مذہبی متون کے مطابق یجنا مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اسے ترقی، امنگوں کی تکمیل اور ضروریات کو پورا کرنے کا ذریعہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ مردم شماری 2027 کسی عظیم یجنا سے کم نہیں ہے۔ دو مرحلوں پر مشتمل مردم شماری 2027 دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری ہے، جس کا آغاز اپریل 2026 سے ہو چکا ہے۔ حالانکہ یہ مردم شماری 2021 میں مجوزہ تھی، لیکن کووڈ 19 کی عالمی وبا کی وجہ سے اسے ملتوی کرنا پڑا تھا۔ یہ پہلی مردم شماری ہے جو مکمل طور پر ڈیجیٹل ہو گی۔ اس میں موبائل ایپ اور آن لائن خود شماری کا التزام پہلی بار کیا گیا ہے۔ اس مردم شماری کے ساتھ تمام برادریوں کی ذات کی گنتی بھی کی جائے گی۔ اس کے لئے ہندوستان بھر میں 31 لاکھ سے زیادہ اہلکاروں کو ٹریننگ دی گئی ہے۔ 16 جون 2025 کو وزارت داخلہ نے باضابطہ طور پر 2027 کی مردم شماری کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ ہندوستانی مردم شماری ہندوستان کے لوگوں کی مختلف خصوصیات پر مبنی مختلف شماریاتی معلومات کا سب سے بڑا واحد ذریعہ ہے۔ 150 سال سے زیادہ کی تاریخ

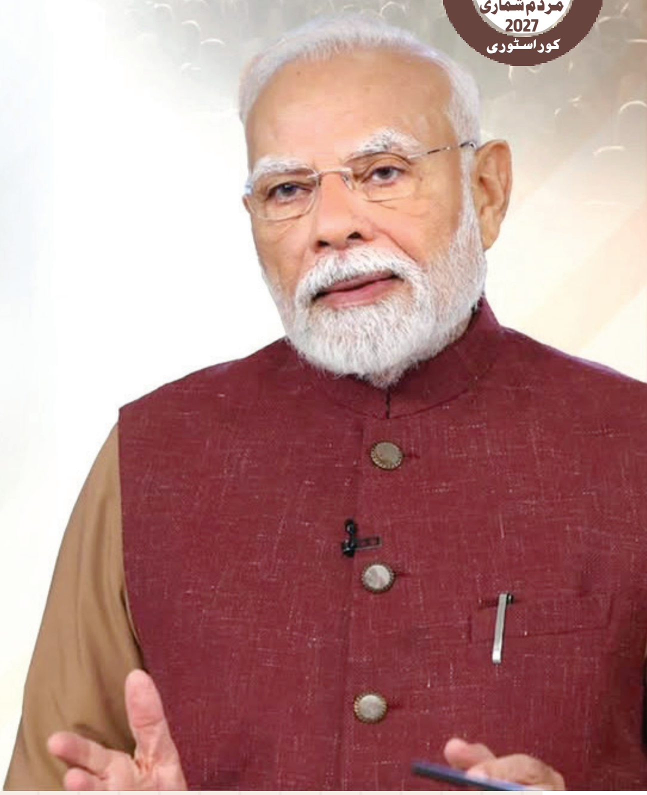

دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل...

میرے عزیز ہم وطنو،
ہمارے ملک میں اس وقت ایک بہت اہم مہم جاری ہے، جس سے ہر ہندوستانی کو آگاہ ہونا چاہیے۔ یہ مردم شماری مہم ہے، دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری ہے۔ ساتھیو، جو لوگ پہلے ہی اس عمل سے گزر چکے ہیں، ان کا اس بار تجربہ مختلف ہونے والا ہے۔

- مردم شماری 2027 کو ڈیجیٹل بنایا گیا ہے۔ تمام معلومات براہ راست ڈیجیٹل شکل میں ریکارڈ کی جارہی ہیں۔ گھر گھر جانے والے عملے کے پاس موبائل ایپ ہے۔ وہ آپ سے بات کرنے کے بعد معلومات درج کریں گے۔

- اس بار مردم شماری میں آپ کی شرکت بھی آسان ہو گئی ہے، آپ اپنی معلومات خود درج کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت آپ کے لیے گنتی کرنے والے کی آمد سے 15 دن پہلے کھل جائے گی۔ آپ اپنی سہولت کے مطابق معلومات درج کر سکتے ہیں۔ جب آپ عمل مکمل کرتے ہیں تو آپ کو ایک خاص شناختی کارڈ ملتا ہے۔ یہ شناختی کارڈ آپ کے موبائل یا ای میل پر موصول ہوتا ہے۔ بعد میں، جب گنتی کرنے والا آپ کے گھر آتا ہے، تو آپ اس شناختی کارڈ کو دکھا کر معلومات کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ اس سے دوبارہ معلومات دینے کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے اور عمل آسان ہو جاتا ہے۔

- جن ریاستوں میں خود شماری مکمل ہو چکی ہے، مردم شماری کے عملے نے وہاں گھروں کی فہرست سازی بھی شروع کر دی ہے۔ اب تک تقریباً ایک کروڑ بیس لاکھ خاندانوں کے گھروں کی فہرست سازی مکمل ہو چکی ہے۔

- ملک کی مردم شماری صرف حکومت کا کام نہیں ہے۔ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ آپ کی شرکت بہت اہم ہے۔ آپ کی فراہم کردہ معلومات مکمل طور پر محفوظ رہتی ہیں، خفیہ رکھا جاتا ہے اور ڈیجیٹل سیکورٹی کے ذریعے اسے محفوظ کیا جاتا ہے۔ آیئے، ہم سب مل کر اس عمل میں حصہ لیں۔ مردم شماری 2027 کو کامیاب بنائیں۔

ایک کال، مکمل معلومات

1855 ٹول فری نمبر پر کال کریں

مردم شماری 2027 کے باضابطہ اپ ڈیٹ کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مردم شماری-انتظامی ڈھانچہ

- مرکزی وزیر داخلہ
- مرکزی داخلہ سکریٹری
- رجسٹرار جنرل اور سینسس کمشنر آف انڈیا (قومی سطح پر)
  - چیف سکریٹری (ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقہ)
  - ڈائرکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف سینسس آپریشنز (ریاست/ مرکز کے زیر انتظام خطے کی سطح پر)
- نوڈل آفیسر (ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقہ)
- پرنسپل سینسس آفیسر: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ/ ڈپٹی کمشنر/میونسپل کمشنر
- چارج آفیسر: ایس ڈی ایم/تحصیلدار/ بی ڈی او/ایگزیکٹو آفیسر
- شمار کنندگان اور سپروائزر: اساتذہ، ریاستی حکومت کے اہلکار اور مقامی باڈی کے دیگر اہلکار

پچھلی چار مردم شماری میں کیسی رہی ہے آبادی کی تصویر

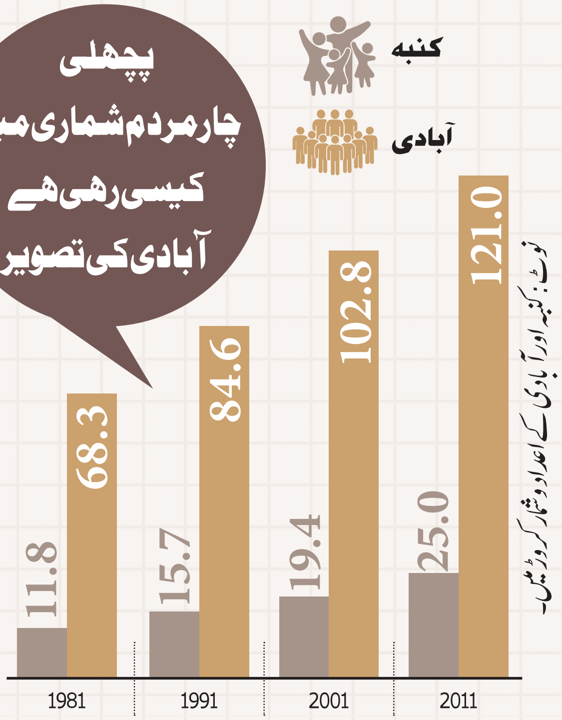

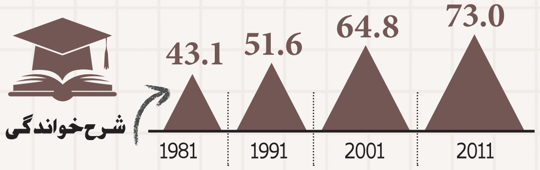

شہری آبادی فیصد میں	سال	صنفی تناسب (فی ایک ہزار مردوں کے مقابلے خواتین کی تعداد)
23.1	1981	934
25.5	1991	926
27.8	2001	933
31.1	2011	943

کے ساتھ، یہ قابل بھروسہ عمل ہر 10 سال میں آبادی کا درست ڈیٹا فراہم کرتا ہے۔ مردم شماری 2027 ملک میں 16 ویں مردم شماری اور آزادی کے بعد کی 8 ویں مردم شماری ہوگی۔

مردم شماری کے مقاصد، اہمیت اور استعمال کو سمجھنا ہے تو ملک کے پانچویں وزیر داخلہ گووند بلبھ پنت کے بیان کو دیکھنا ہو گا۔ انہوں نے کہا تھا، ''حقیقت میں، فی الحال، آپ مردم شماری کی رپورٹ جو کسی بھی تحقیقات اور ہر مطالعے کا لازمی حصہ ہے، کے

اب کاغذ قلم نہیں...
ڈیجیٹل مردم شماری 2027

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان گزشتہ ایک دہائی کے دوران ڈیجیٹل انقلاب میں ایک سر خیل کے طور پر ابھرا ہے۔ ڈیجیٹل مردم شماری 2047 تک وکست بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ کاغذ پر مبنی روایتی طریقوں سے آگے بڑھتے ہوئے مردم شماری کے اہلکار 'برنگ یور اون ڈیوائس (بی وائی او ڈی)' ماڈل کے تحت خصوصی موبائل اپلی کیشن سے ڈیٹا اکٹھا کریں گے۔

- ڈیجیٹل مردم شماری 2027 کی شروعات ہر صوبے اور مرکز کے زیر انتظام خطے میں شمار کنندگان کے گھر گھر آنے سے قبل ایک سرشار پورٹل 'se.census.gov.in' پر آپ کی خود شماری سے ہی ہو جائے گی۔

- **ہاؤس لسٹنگ بلاک کریٹر (ایچ ایل بی سی) ویب اپلی کیشن:** یہ ایک ویب میپ اپلی کیشن ہے جو چارج آفیسرز کو سیٹلائٹ تصویروں کی مدد سے ڈیجیٹل طور پر ہاؤس لسٹنگ بلاکس بنانے میں استعمال ہو رہا ہے۔

- **ایچ ایل او موبائل اپلی کیشن:** یہ ایک محفوظ آف لائن موبائل ایپ ہے جس کے ذریعے مردم شماری کے اہلکار مکانات کی فہرست سازی کا ڈیٹا اکٹھا اور اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ یہ ایپ فیلڈ سے براہ راست سرور تک ڈیٹا کی ترسیل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس سے روایتی کاغذی کارروائی کی ضرورت نہیں ہو گی۔

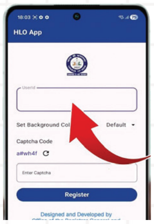

- مکانات کی فہرست سازی کا تمام ڈیٹا اس ایپ کے ذریعے جمع کیا جائے گا، جسے صرف رجسٹرڈ موبائل نمبروں کے ذریعہ ہی چلایا جا سکتا ہے۔ یہ اپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس پلیٹ فارم پر 16 علاقائی زبانوں میں دستیاب ہے۔

- **مردم شماری کے انتظام اور نگرانی کا نظام (سی ایم ایم ایس) پورٹل:** یہ ایک سینٹرلائزڈ، ویب پر مبنی ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جسے انتظامی سطحوں پر مردم شماری سے متعلق تمام سرگرمیوں کی منصوبہ بندی، انتظام، عمل درآمد اور نگرانی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

سال 2027 کی مردم شماری کا پہلا مرحلہ شروع ہو رہا ہے جس میں گھر گھر کی فہرست سازی اور مکانات سے متعلق کام شامل ہیں۔ یہ مردم شماری پہلی بار ڈیجیٹل ذریعہ سے ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لئے کی جا رہی ہے۔ اس سے ہندوستان کے لوگوں کو اپنے خاندان کی تفصیلات خود بھرنے کا اختیار ملتا ہے۔ میں ملک کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے خاندان کی تفصیلات خود بھریں اور مردم شماری کے عمل میں حصہ لیں۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

حوالے کے بغیر کوئی بھی اہم انتظامی، معاشی، یا سماجی کام نہیں کر سکتے ہیں۔ دراصل، معمولی مسائل کے حل کے لئے مردم شماری کی رپورٹ سے اکثر مدد درکار ہوتی ہے"۔ مردم شماری ایک مخصوص وقت پر کسی ملک میں ہر فرد، خاندان اور عمارت کے بارے میں باقاعدہ اور منظّم طریقے سے ڈیٹا اکٹھا کرنے کا عمل ہے۔ یہ آبادی کے حجم، اضافہ اور تقسیم کی پیمائش کرتی ہے۔ یہ خواندگی، رہائش، نقل مکانی، تولیدی شرح، روزگار اور آمدنی کی سطحوں کو درج کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کی دستاویز میں مردم شماری کی تعریف کی گئی ہے۔ قومی

جن رہائشیوں نے خود شماری مکمل کر لی ہے، وہ اپنی خود شماری آئی ڈی (ایس ای آئی ڈی) تیار رکھیں اور شمار کنندگان کے آنے پر اسے ان سے ساجھا کریں۔ جن کنبوں نے خود شماری کا متبادل منتخب نہیں کیا ہے، انہیں مردم شماری کرنے والوں کے ذریعہ گھر گھر جا کر مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی گنتی میں شامل کیا جائے گا۔

آبادی کی گنتی کے اصولوں اور سفارشات کے مطابق، کسی ملک یا کسی حد بندی والے علاقے میں ایک مخصوص وقت یا مدت میں تمام افراد سے متعلق سماجی، اقتصادی اور آبادیاتی اعداد و شمار کو جمع کرنے، مرتب کرنے اور شائع کرنے کے عمل کو مردم شماری کہتے ہیں۔

مردم شماری کا عالمی تناظر

'census' (مردم شماری) لفظ لاطینی لفظ 'censere' سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہے 'اندازہ کرنا' یا تخمینہ لگانا۔ اس کی تاریخ پہلی یا دوسری صدی قبل مسیح کی ہے، جب روم میں مجسٹریٹ کو ٹیکس لگانے کے مقصد سے آبادی رجسٹر مرتب کرنے اور لازمی فوجی خدمات کے لیے بالغ مردوں کی دستیابی کا تعین کرنے کی ضرورت ہوتی تھی۔ رومی سلطنت کے قیام سے پہلے 'زمین- ٹیکس' سے متعلق (کیڈیسٹرول) سروے کی صورت میں بہت کچھ پروٹو مردم شماریوں کے شواہد موجود ہیں۔ اس طرح کی مردم شماری قدیم بابل، چین اور مصر میں مسیح سے 30 صدی پہلے کی گئی تھی۔ ہیروڈوٹس نے وادی نیل اور قدیم فارس میں اسی طرح کے کاموں کو بیان کیا۔ قدیم عہد نامہ میں بھی مردم شماری کے ریکارڈ کے کچھ واقعات ملتے ہیں۔ ایگزوڈس سے قبل (1,500 قبل مسیح) موسیٰ نے اسرائیل کے لڑنے والے مردوں کی گنتی کی تھی۔ جبکہ چنگیز خان نے 12 ویں صدی کے اواخر اور 13 ویں صدی کے اوائل میں اپنے مفتوحہ علاقوں کے لوگوں کی مردم شماری کرائی

مردم شماری 2027
محفوظ رہے گا ڈیٹا

مردم شماری 2027 کے دوران عوام سے جمع کیا گیا تمام ڈیٹا قانونی طور پر خفیہ اور محفوظ ہوگا۔ ذاتی معلومات کو کسی بھی صورت میں عام نہیں کیا جائے گا۔ مزید برآں، ڈیٹا کی حفاظت کے لیے کثیر سطحی سائبر شیلڈ تیار کی گئی ہے، جو ہیکنگ اور سیندھ ماری سے محفوظ رہے گا۔

- ٹیکنالوجی کو مدنظر رکھتے ہوئے انوویشن اور سب کو ساتھ لے کر چلنے سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکے گا کہ مردم شماری 2027 درست، محفوظ اور جامع ہو۔

- مردم شماری 2027 میں گھر گھر جا کر محفوظ موبائل ایپلی کیشن کا استعمال کرتے ہوئے ڈیٹا اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ اس میں درست حفاظتی خصوصیات شامل ہیں۔ ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔
- موبائل پر ڈیٹا اکھٹا کرنے اور ان ڈیٹا کو بھیجنے کے دوران اور سرور کی سطح پر ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بھی تمام اقدامات کیے گئے ہیں۔
- مردم شماری 2027 میں استعمال ہونے والے ڈیجیٹل ٹول اعلیٰ سطح کے ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے مضبوط انکرپشن اور کثیر سطحی تصدیق سے لیس ہیں۔
- مردم شماری کا ڈیٹا مردم شماری ایکٹ، 1948 اور مردم شماری کے قواعد، 1990 کی دفعات کے مطابق جمع کیا جاتا ہے۔ جمع کیے گئے ذاتی ڈیٹا کو مکمل طور پر خفیہ رکھا جاتا ہے۔
- ڈیٹا کے تحفظ کو اولین ترجیح دیتے ہوئے صرف مختلف انتظامی سطحوں پر جمع کردہ ڈیٹا ہی شائع کیا جاتا ہے۔
- مردم شماری 2027 کی مختلف سرگرمیوں کے انتظام اور نگرانی کے لیے ایک ویب پورٹل تیار کیا گیا ہے۔

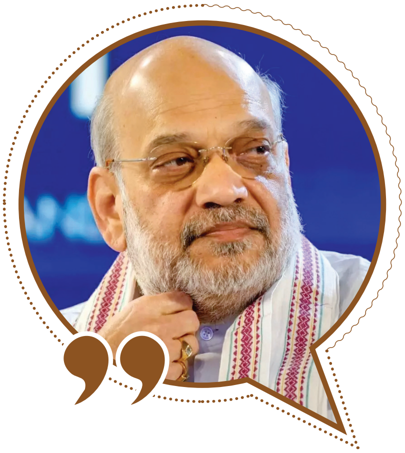

مردم شماری دو حصوں میں ہوتی ہے، پہلے گھروں کی، پھر افراد کی، فی الحال، پہلا مرحلہ جاری ہے جس میں گھروں کی گنتی ہو رہی ہے۔ گھروں کی کوئی ذات نہیں ہوتی، اس لیے فارم میں ذات کا کوئی آپشن نہیں ہے۔ جب افراد کی گنتی ہوگی تب اس میں ذات پر مبنی مردم شماری کا سوال آئے گا۔

– امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

تاکہ ٹیکس لگانے کے لئے لوگوں کی صلاحیت کا تعین کیا جا سکے۔ چین میں 14ویں صدی میں مردم شماری کی وسیع اسکیموں کے کچھ ثبوت موجود ہیں۔ تمام عمر کے باشندوں پر مشتمل ابتدائی مکمل مردم شماری میں سے ایک 1449 میں جرمن شہر نیورمبرگ میں کی گئی تھی۔ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں 15ویں اور 16ویں صدی کے دوران دیگر صوبائی یا میونسپل مردم شماری کرائی گئی تھی۔ شمالی امریکہ میں ہسپانوی مقبوضہ امریکی علاقوں میں پہلی مردم شماری اسپین کے بادشاہ فلپ XI نے 1576 میں کرائی تھی۔ یہ کام وہاں کے مقامی باشندوں نے کیا تھا اور ان کی مرتب کردہ رپورٹ یونیورسٹی آف ٹیکساس میں دستیاب ہے۔

کووڈ کی وجہ سے مردم شماری میں ہوئی تاخیر

حکومت نے 2011 کی مردم شماری کے بعد 2021 کی مردم شماری کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی تھیں۔ اسی وقت صدی کی سب سے بڑی وبائی بیماری کووڈ کا بحران آیا، جس کی وجہ سے مردم شماری نہیں ہو سکی۔ کووڈ بحران ختم ہونے کے بعد ملک کو اس سے ابھرنے میں وقت لگا اور اب مردم شماری 2027 ہو رہی ہے۔

- 24 دسمبر 2019 کو وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے ہندوستان کی مردم شماری 2021 کا عمل شروع کرنے اور قومی آبادی رجسٹر (این پی آر) کو اپ ڈیٹ کرنے کی منظوری دی تھی۔
- کووڈ 19 وبا کے پھیلنے کی وجہ سے مردم شماری 2021 اور متعلقہ فیلڈ ورک سرگرمیاں اگلے احکامات تک ملتوی کر دی گئی تھیں۔
- مردم شماری 2021 کروانے کے لئے حکومت کی منشا 28 مارچ 2019 کو گزٹ آف انڈیا میں مشتہر کی گئی تھی۔
- ایسے میں اب ہندوستان میں مردم شماری سال 2027 کا آغاز ہو گیا ہے۔

مردم شماری 2011 کے کلیدی آبادیاتی نتائج

آبادی میں اضافہ
2001-2011 کی دہائی کے دوران
18.20 کروڑ

کل آبادی
1.21 ارب

یکم مارچ 2011 تک

2011 میں بچوں کا صنفی تناسب
فی ہزار مردوں پر
918 خواتین

مردوں کی تعداد
62.32 کروڑ

خواتین کی تعداد
58.76 کروڑ

2011 میں ہندوستان کی آبادی کی کثافت
382 فی مربع کلومیٹر تھی،
دس سالہ اضافہ 17.7 فیصد ہے۔

ملک میں خواندگی کی شرح
73.0%
مرد 80.9%
خواتین 64.6%

شرح خواندگی **93.91%** کے ساتھ کیرلم نے سرفہرست مقام برقرار رکھا ہے۔

اس کے بعد خواندگی میں لکشدیپ (91.8 فیصد) و میزورم (91.3 فیصد) کا مقام رہا۔

مردم شماری کا پورا عمل سمجھیں

ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے مردم شماری کے ہموار انعقاد میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈیٹا اکٹھا کرنے، تصدیق، نگرانی اور پیش رفت کے جائزے سمیت مختلف زمینی سطح کی سرگرمیاں مردم شماری ایکٹ، 1948 اور مردم شماری کے قواعد، 1990 کی دفعات کے تحت متعلقہ ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ کے ذریعہ مقرر کردہ مردم شماری افسران کے ذریعے انجام دی جاتی ہیں۔

پہلی بار مردم شماری ڈیجیٹل طور پر کی جا رہی ہے۔ **پہلی بار** 'خود شماری' کا آپشن بھی دستیاب ہے۔

مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی گنتی میں پوچھے جائیں گے 33 سوالات

- مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی شماری کا مرحلہ یکم اپریل سے 30 ستمبر 2026 کے درمیان ملک بھر میں منعقد کیا جائے گا۔
- اس چھ ماہ کی مدت کے دوران ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے، حکومت کی طرف سے مشتہر کردہ 30 دنوں کی مدت کے اندر اس فیلڈ ورک کو مکمل کریں گے۔
- مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی شماری کے مرحلے کے دوران رہائش کے حالات، گھریلو سہولیات اور دستیاب اثاثوں کے بارے میں تفصیلی معلومات جمع کی جائیں گی۔
- اہم اشاریوں کو درج کرنے کے لئے جنوری 2026 میں پہلے مرحلے کے لیے کل 33 سوالات مشتہر کئے گئے ہیں جو شواہد پر مبنی منصوبہ بندی، پالیسی سازی اور ہدف شدہ بہبودی اسکیموں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

...اس لئے کہی جا رہی ہے مردم شماری 2027

- حکومت ہند نے 16 جون 2025 کو گزٹ میں مردم شماری 2027 کو مشتہر کیا۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ دو مرحلوں پر مشتمل مردم شماری اپریل 2026 سے شروع ہوگی تو پھر مردم شماری 2027 کا نام کیوں؟
- اس کا جواب یہ ہے کہ جو لوگوں کی حتمی گنتی ہوگی، اس کی حوالہ کی تاریخ یکم مارچ، 2027 کی 00:00 بجے ہوگی۔ یعنی جن کی ولادت 28 فروری کی شب 12 بجے تک ہوگی، وہ مردم شماری 2027 میں شمار کئے جائیں گے۔ اسی دن اور وقت تک جن کی وفات ہو جائے گی، ان کی گنتی اس میں نہیں ہوگی۔
- لداخ اور جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے برف والے ناقابل رسائی علاقوں، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش صوبوں کے معاملے میں بات کریں تو حوالہ کی یہ تاریخ یکم اکتوبر 2026 کی 00:00 بجے ہوگی۔

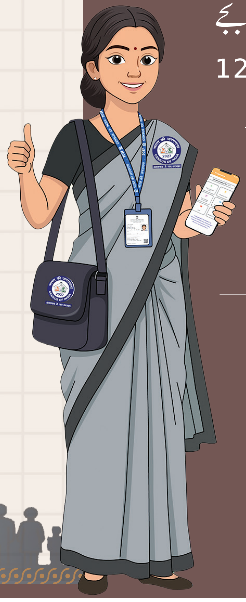

حالانکہ تاریخ بتاتی ہے کہ پہلی مردم شماری جیسی کوئی چیز نہیں ہے، کیونکہ ابتدائی گنتی میں ایک یا ایک سے زیادہ جدید خصوصیات شامل تھیں، لیکن کوئی بھی تمام خصوصیات کو شامل کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا ہے۔ 17 ویں اور 18 ویں صدی میں اہم آبادیاتی خصوصیات کے ساتھ ملک کی پوری آبادی کو شامل کرتے ہوئے جدید مردم شماری کا خیال پیدا ہوا۔

1872 سے قبل ہندوستان کی مردم شماری کی تاریخ

ہڑپا اور موہن جو داڑو کی کھدائی سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تیسری یا چوتھی ملینیم قبل مسیح تک اور شاید اس سے بہت پہلے سے بھی، ہندوستان میں ایک انتہائی ترقی یافتہ تہذیب تھی، جس میں بڑے اور زیادہ آبادی والے شہر، اچھی طرح سے تعمیر شدہ عمارتیں، مندر، اینٹوں سے بنی عوامی عمارتیں اور بہت سی دوسری سہولیات تھیں جس کا استعمال اس وقت میسوپوٹامیا اور مصر کے لوگوں

پہلی بار خود شماری...

16 زبانوں میں آن لائن سہولت...

ملک کی 16ویں مردم شماری اور آزادی کے بعد 8ویں مردم شماری ہو رہی ہے۔ حالانکہ یہ مردم شماری ہر 10 سال میں ہوتی رہی ہے لیکن اس بار یہ 16 سال بعد کرائی جا رہی ہے۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ ان 16 مردم شماریوں میں جو پہلی بار ہو رہا ہے، وہ ہے ڈیجیٹل مردم شماری اور خود شماری کا شہریوں کو آپشن دینا۔ مردم شماری (ترمیمی) رولز، 2022 کے سیکشن 6ڈی کے تحت خود شماری ایک محفوظ ویب پر مبنی سہولت ہے، جو 16 علاقائی زبانوں میں دستیاب ہے۔

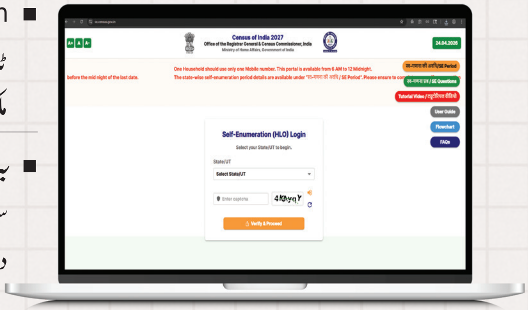

- se.census.gov.in ایک سرشار ویب پورٹل ہے جو ڈیسک ٹاپ، لیپ ٹاپ یا موبائل پر آسانی سے قابل رسائی ہے۔ خود شماری ملک کے اندر کسی دور دراز مقام پر بیٹھ کر بھی آن لائن کی جا سکتی ہے۔
- یہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مکانات کی فہرست سازی شروع ہونے سے 15 دن پہلے عام لوگوں کے لیے دستیاب ہوگی تاکہ وہ اپنے خاندان کی تفصیلات درج کر سکیں۔
- شمار کنندگان سابقہ مردم شماریوں کی طرح تمام الاٹ شدہ ہاؤس لسٹنگ بلاکوں میں گھر گھر جائیں گے، جبکہ اس سے پہلے خود شماری ایک اضافی سہولت کے طور پر کام کرے گی۔

خود شماری کا یہ ہے پورا عمل

خود شماری کی ویڈیو گائیڈ کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

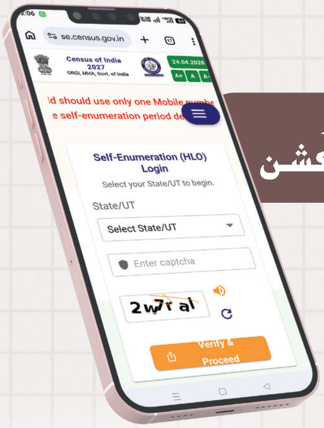

پہلا سیکشن

پورٹل لاگ ان اور ابتدائی رجسٹریشن

1 پورٹل تک رسائی اور لاگ ان

خود شماری میں حصہ لینے کے لیے سب سے پہلے se.census.gov.in پورٹل پر جائیں۔ اپنی ریاست یا مرکز کے زیر انتظام خطہ منتخب کریں اور کیپچا کوڈ درج کریں۔

2 فیملی رجسٹریشن

خاندان کے سربراہ کا نام، موبائل نمبر، ای میل آئی ڈی (اختیاری) درج کریں۔

- خاندان کے سربراہ کا نام بعد میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔
- فی خاندان کے لئے صرف ایک موبائل نمبر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایک بار رجسٹر ہونے کے بعد وہی موبائل نمبر کسی دوسرے خاندان کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

دوسرا سیکشن

تصدیق اور مقام کی شناخت

3 زبان کا انتخاب اور او ٹی پی کی تصدیق

اپنی پسند کی زبان منتخب کریں اور رجسٹرڈ موبائل نمبر پر موصول ہونے والا او ٹی پی درج کریں۔

4 مقام کی تفصیلات درج کریں

اپنا ضلع منتخب کریں، پن کوڈ درج کریں، گاؤں/قصبہ/علاقے کی تفصیلات پُر کریں۔

5 نقشے پر اپنے رہائشی مقام کو نشان زد کریں

نقشے پر سرخ مارکر کو کھینچ کر (ڈریگ کر کے) اپنی رہائشی عمارت کے عین مقام پر رکھیں اور مقام کی تصدیق کریں۔

ذات پات کی مردم شماری کرانے کا یہ فیصلہ معاشی اور سماجی طور پر پسماندہ تمام طبقات کو بااختیار بنائے گا، شمولیت کو فروغ دے گا اور پسماندہ افراد کے لیے ترقی کی نئی راہیں ہموار کرے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2026 کی مردم شماری ذات کے ساتھ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

- امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ قدیم ادب سمیت رگ وید سے پتہ چلتا ہے کہ آبادی بہت کم تھی اور چھوٹے گاؤں کی شکل میں وسیع علاقوں میں پھیلی ہوئی تھی۔ گھنی آبادی کے وجود کی تصدیق سکندر کی فوج کے ذریعہ کی گئی تھی، جس نے 326-327 قبل مسیح میں ہندوستان پر حملہ کیا تھا۔ چندر گپت (321-297 قبل مسیح) کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ 7 لاکھ مردوں کی ایک فوج تھی، جس کے رکھ رکھاؤ کے لئے کافی آبادی کی ضرورت رہی ہوگی۔ مندرجہ بالا حقائق کی بنیاد پر محفوظ طریقے سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں عیسائی دور سے پہلے کافی آبادی تھی۔

آبادی کے اعداد و شمار جمع کرنے کی کوششیں بھی بہت ابتدائی دور سے ہی کی گئی تھیں۔ تیسری صدی قبل مسیح میں موریہ کی سیاسی انتظامیہ کی عظیم ترین شخصیات میں سے ایک کوٹلیہ کے ذریعہ تیار کردہ مشہور 'ارتھ شاستر' یعنی انتظامیہ کے اصول میں ٹیکسیشن کے مقاصد کے لئے آبادی کے اعداد و شمار کو جمع کرنے کی ریاستی پالیسی کے بنیادی اصول کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ اس میں آبادی کی گنتی، معاشی اور زراعت سے متعلق مردم شماری کرنے کے طریقوں کی تفصیل دی گئی ہے۔

مردم شماری، جس کی اہمیت قدیم زمانے میں

خود شماری کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

تیسرا سیکشن

ڈیٹا درج کرنا اور حتمی تصدیق

6 سوالنامہ مکمل کریں

مکانات کی فہرست سازی اور ان کی گنتی کا سوالنامہ پُر کریں۔ سوالات کو سمجھنے میں مدد کے لیے ٹول ٹپس، اکثر پوچھے جانے والے سوالات (ایف اے کیو) اور ضروری معلومات دستیاب ہیں۔

7 پیش نظارہ اور جائزہ

پیش نظارہ (Preview) اسکرین کا استعمال کرتے ہوئے درج کردہ تمام معلومات کی جانچ کریں۔ آپ درج ذیل کام کر سکتے ہیں: ڈیٹا درج کرنے میں ترمیم کے لیے واپس جائیں، بعد میں جمع کرانے کے لیے مسودے کے طور پر محفوظ کریں یا تصدیق کریں اور سبمٹ کریں۔

8 فائنل سبمیشن

تصدیق کریں اور سبمٹ کریں، پر کلک کر کے اپنے ڈیٹا کو حتمی طور پر سبمٹ کریں، حتمی سبمیشن کے بعد کسی بھی قسم کی ترمیم ممکن نہیں ہوگی۔

خود شماری شناختی نمبر (SE ID) جنریشن

کامیابی کے ساتھ فارم سبمٹ کرنے پر 11 ہندسوں کی ایک منفرد خود شماری آئی ڈی (SE ID) جنریٹ ہو جاتی ہے، جس کا آغاز حرف H سے ہوتا ہے۔ یہ ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

چوتھا سیکشن

علاقائی تصدیق

9 شمار کنندہ کا دورہ

جب مردم شماری کا شمار کنندہ آپ کے گھر آئے تو تصدیق کے لیے اپنی SE ID ان کے ساتھ ساجھا کریں۔

SE ID مِلان کا نتیجہ

اگر SE ID موجودہ ریکارڈ سے میل کھاتا ہے تو آپ کی معلومات کی تصدیق کرا سے قبول کر لیا جائے گا۔ اگر SE ID کا مِلان نہیں ہوتا ہے تو شمار کنندہ آپ سے پوچھ کر نئی معلومات بھرے گا۔

دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری 2027...

وکست بھارت کی تیاری

انتظامی اکائیاں منجمد کی گئیں

- مردم شماری کی تیاری میں انتظامی اکائیوں میں بار بار تبدیلیوں سے گریز کرنے پر زور دیا گیا ہے۔اس کے لیے یکم جنوری 2026 سے 31 مارچ 2027 تک تمام انتظامی اکائیوں کو منجمد کر دیا گیا ہے۔
- نومبر 2025 میں ہی پہلے مرحلے کے لیے پری ٹیسٹ کر لئے گئے۔
- پہلے مرحلے کے لیے 19 زبانوں میں ایک گائیڈ مینوئل تیار کیا گیا۔

تیاری کے نقطہ نظر سے

جنوری، 2026 میں ریاستوں کے چیف سکریٹریوں، ریاستی نوڈل افسروں اور مردم شماری آپریشن کے ڈائریکٹروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔

- یکسانیت اور کام میں آسانی کے لیے قومی سطح پر طریقہ اور رہنما سرکلر جاری کیے گئے ہیں۔
- مردم شماری کے کاموں کو بروقت یقینی بنانے کے لیے پورے پروگرام کا ایک کیلنڈر بنایا گیا ہے جس کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔

مردم شماری کے اخراجات

مردم شماری کی سرگرمیاں یونین لسٹ 246 اور مردم شماری ایکٹ 1948 کے تحت انجام دی جاتی ہیں۔

11,718.24 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے حکومت ہند نے مردم شماری 2027 کے لیے۔

جس میں شمار کنندگان کے اعزازیہ، ٹریننگ آئی ٹی انفراسٹرکچر، لاجسٹکس وغیرہ کے اخراجات شامل ہیں۔ چونکہ مردم شماری یونین لسٹ کا موضوع ہے، اس لیے یہ رقم مرکزی حکومت خرچ کرتی ہے۔

موثر انتظامیہ کے ذریعہ تسلیم کی گئی تھی، کو قرون وسطیٰ کے دور میں نظر انداز کر دیا گیا تھا جب ملک کی تاریخ بھی کسی حد تک غیر مستحکم تھی۔ تاہم، جدید حکومتی مشینری کی ترقی کے ساتھ آبادی کے درست اعداد و شمار کی ضرورت دوبارہ محسوس کی گئی۔ ہندوستان بھر میں یکساں بنیادوں پر پہلی مکمل مردم شماری 1881 میں کی گئی تھی۔ اس کے بعد سے ہر 10 سال بعد باقاعدگی سے مردم شماری کی جاتی رہی ہے۔ 1901 کی درجہ بندی میں ذات اور پیشے کا تفصیلی تجزیہ بھی کیا گیا۔

مردم شماری ایکٹ، 1948 کے تحت جمع کیے گئے تمام ڈیٹا کو مکمل طور پر خفیہ رکھا جاتا ہے اور اسے صرف شماریاتی مقاصد اور ترقیاتی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مردم شماری مشینری نے تمام رہائشیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ مکانات کی فہرست سازی کے عمل کے دوران شمار کنندگان کو مکمل تعاون فراہم کریں۔ اس اہم قومی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

6.40 لاکھ گاؤں میں مردم شماری

مردم شماری 2027 کا انعقاد

36 ریاستیں/ مرکز کے زیر انتظام خطے

7,092 ذیلی اضلاع

5,128 آئینی قصبے

4,580 مردم شماری والے قصبے

تقریبا **6,39,902** گاؤں میں کیا جائے گا مردم شماری 2027 کا انعقاد۔

80 ہزار بیچوں میں ٹریننگ

دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل مردم شماری کے کام کے لیے مقرر کیے گئے تمام فیلڈ اسٹاف بشمول شمار کنندگان اور سپروائزرز کو مناسب ٹریننگ دی جارہی ہے۔

100 قومی ٹرینرز کو مضامین کے ماہرین نے ٹریننگ دی ہے۔

ان قومی ٹرینرز نے تقریباً **2,000** ماسٹر ٹرینرز کو ٹریننگ دی ہے۔

یہ ماسٹر ٹرینرز تقریباً **45,000** فیلڈ ٹرینرز کو ٹریننگ دے رہے ہیں۔

یہ فیلڈ ٹرینر دے رہے ٹریننگ

- **80,000** بیچوں میں
- **31** لاکھ شمار کنندگان اور سپروائزرز کو ٹریننگ دی جارہی ہے۔

تمام ٹریننگ مواد علاقائی زبانوں میں تیار کئے گئے ہیں تاکہ آخری سطح پر کام کرنے والے شمار کنندگان اور سپروائزر وقت پر معیاری ڈیٹا اکٹھا کر سکیں۔

آزادی کے بعد پہلی مردم شماری 1951 میں ہوئی تھی۔ اس مردم شماری کی رپورٹ پچھلی مردم شماری کی رپورٹوں سے بالکل مختلف تھی۔ اس رپورٹ میں ہندوستان کی آبادی کے حجم اور ساخت میں ماضی کی تبدیلیوں کی وضاحت کرنے اور آبادی کے معیار زندگی اور اس کے متعلقہ مضمرات کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی گئی۔ رپورٹ میں ملک کی شرح پیدائش میں کمی کے لئے بھی ایک دلیل دی گئی۔ 1951 کی مردم شماری میں ہندوستانی مردم شماری کی تاریخ میں پہلی بار فیلڈ میں دوبارہ جانچ کے ذریعے آبادی کی گنتی کی درستگی کا اندازہ لگانے کی بھی کوشش کی گئی۔ 1971 کے بعد 2011 تک ہر 10 سال کے وقفے میں چار مردم شماری کرائی گئی۔ حال میں جاری مردم شماری سے قبل 2011 میں مردم شماری ہوئی تھی۔ 2021 میں ملک مردم شماری کے لیے تیار تھا۔ 1872 سے بلا تعطل دس سالہ مردم شماری کی سیریز میں ہندوستان کی 16ویں مردم شماری کو ڈیجیٹل مردم شماری کے طور پر شروع کرنے کے لیے شمار کنندگان اور سپروائزر ٹریننگ کلاسوں میں پرجوش تھے۔ لیکن مردم شماری کی مہم شروع ہونے سے عین ایک ہفتہ قبل صدی کی مہلک کووڈ 19 وبا نے حکومت ہند کو ملک بھر میں لاک ڈاؤن کا اعلان کرنے پر مجبور کر دیا۔

ذات پر مبنی مردم شماری سے

شمولیتی ترقی ہو گی یقینی

ذات پر مبنی مردم شماری سماجی انصاف اور پالیسی منصوبوں کو زمینی سطح پر نافذ کرنے کے لحاظ سے اہم ہے۔ اس سے نہ صرف حقیقی سماجی و اقتصادی صورتحال کو سمجھنے میں مدد ملے گی بلکہ شمولیتی ترقی بھی یقینی ہو گی۔ مساوی مواقع کی جانب ٹھوس اقدامات کئے جا سکیں گے۔

30 اپریل 2025

وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی سیاسی امور کی کمیٹی نے آئندہ مردم شماری میں ذات شماری کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔

16 جون 2025

وزارت داخلہ نے مردم شماری 2027 کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا۔

- آزادی کے بعد پہلی بار 2027 کی مردم شماری میں تمام برادریوں کی ذات کو گنتی میں شامل کیا جا رہا ہے۔
- سماجی ہم آہنگی کے تحفظ کے لیے، ذات شماری کو علیحدہ سروے کے بجائے مرکزی مردم شماری میں ہی شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
- خاندان کے ہر رکن کی ذات سے متعلق معلومات آخری بار 1931 میں تفصیل کے ساتھ جمع اور شائع کی گئی تھیں۔

سماجی-اقتصادی اور ذات پر مبنی مردم شماری (ایس ای سی سی) 2011 کے بعد ذات سے متعلق اعداد و شمار کو چھوڑ کر تمام اعداد و شمار شائع کیے گئے تھے۔

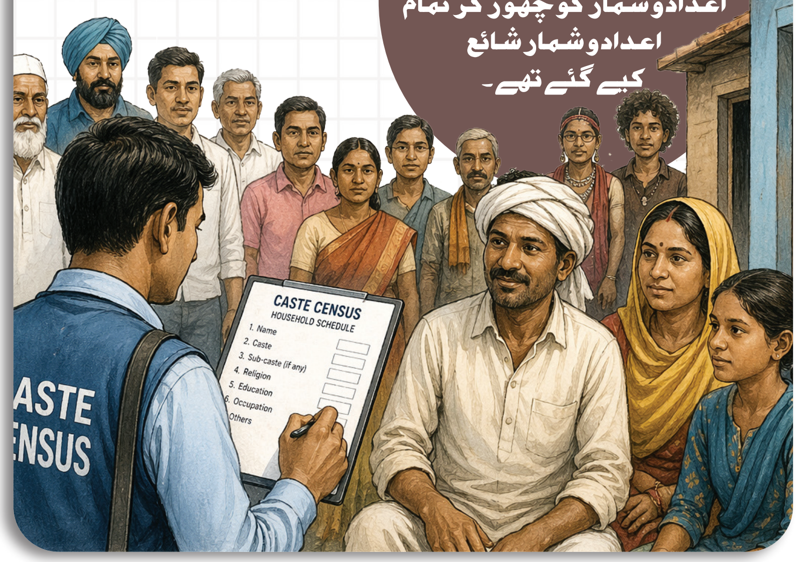

جس سے مردم شماری سال 2021 کو غیر متعینہ مدت تک ملتوی کرنے کے لئے مجبور ہونا پڑا۔ ہندوستان اب مردم شماری 2027 کے ذریعے وکست بھارت کے اپنے عزم کو پورا کرنے کے لیے تیار ہے۔

ڈیجیٹل مردم شماری

تکنیکی انقلاب کی علامت

اپنشد میں 'तमसो मा ज्योतिर्गमय, मृत्योर्मामृतं गमय' کی پرارتھنا کی گئی ہے۔ یعنی ہم تاریکی سے روشنی کی طرف بڑھیں۔ موت اور مصائب سے امرت کی طرف بڑھیں۔ امرت اور امرتو کا راستہ علم کے بغیر روشن نہیں ہو سکتا۔ اس لیے امرت کال کا یہ دور علم، تحقیق اور اختراع کا دور ہے۔ ہمیں ایک ایسا ہندوستان بنانا ہے جس کی جڑیں قدیم روایات اور ورثے سے جڑی ہوں گی، جس کی توسیع جدیدیت کے آسمان میں لامحدود ہو گی۔ ہمیں اپنی ثقافت، اپنی تہذیب، اپنی اقدار کو زندہ رکھنا ہے، اپنی روحانیت اور تنوع کو برقرار اور محفوظ رکھنا ہے۔ ساتھ ہی، ہمیں ٹیکنالوجی، انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے نظام کو مسلسل جدید بھی بنانا ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں اسی وژن کو عملی جامہ پہنارہی مرکزی حکومت نے مردم شماری 2027 کو ہندوستان کی پہلی مکمل ڈیجیٹل مردم شماری کے طور پر ایک انقلابی شکل دی ہے۔ اس کا مقصد درست منصوبہ بندی اور ہدف پر مرکوز کام کرنا ہے۔ مردم شماری 2027 کو کئی لحاظ سے تاریخی سمجھا جا رہا ہے۔ اس میں تکنیکی جدت، ڈیجیٹل ڈیٹا اکٹھا کرنے اور زیادہ درستگی پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے، تاکہ تیز تر، شفاف اور غلطی سے پاک ڈیٹا اکٹھا کیا جا سکے۔ موبائل ایپ، آن لائن فارم اور ریئل ٹائم ڈیٹا پروسیسنگ جیسی خصوصیات اسے جدید بنا رہی ہیں۔ اب مردم شماری صرف کاغذوں تک محدود نہیں رہے گی، بلکہ ڈیجیٹل طور پر تمام معلومات محفوظ طریقے سے اور فوری طور پر دستیاب ہوں گی۔ اس سے نہ صرف وقت کی بچت ہو گی بلکہ شفافیت اور معتبریت بھی یقینی ہو گی۔ وزیر اعظم

نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے گورننس کو ”ڈیٹا پر مبنی گورننس“ کی طرف آگے بڑھایا ہے۔ ”سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس“ اور ”کم از کم حکومت۔ زیادہ سے زیادہ حکمرانی“ کے جذبے کو پورا کرنے کے لئے درست اور مستند ڈیٹا ضروری ہے۔ یہ صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ پالیسی سازی کی بنیاد بن چکا ہے۔ مردم شماری 2027 اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس سے حکومت کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ کن علاقوں میں ترقی ہوئی ہے اور کن علاقوں میں ابھی بھی کوشش کی ضرورت ہے۔

سال 2011 کے بعد ایک طویل وقفے کے بعد منعقد کی جانے والی مردم شماری 2027 ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ یہ

سماجی انصاف کے لیے پرعزم مودی حکومت نے ایک تاریخی فیصلہ کیا ھے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں 30 اپریل 2025 کو ھونے والی سی سی پی اے کی میٹنگ میں، آئندہ مردم شماری میں ذات پات کی مردم شماری کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا، جس سے سماجی مساوات اور سماج کے تمام طبقات کے حقوق کے تئیں مضبوط وابستگی کا پیغام دیا گیا ھے۔

– امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

مردم شماری 2027 میں شامل سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس... کا جذبہ

سب کا ساتھ

مردم شماری یونین لسٹ کا موضوع ہے، جس میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پوری مشینری مل کر کام کرتی ہے۔ اس پوری مہم میں 'ٹیم انڈیا' سب کا ساتھ کے جذبے سے کام کرتی ہے تاکہ فول پروف ڈیٹا اکٹھا ہو۔

سب کا وکاس

اس بار مردم شماری میں جمع کیے گئے اعداد و شمار میں ذات پر مبنی مردم شماری کو شامل کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ یا محروم افراد کا ڈیٹا سامنے آسکے، جس سے سب کے لیے وکاس کے منصوبوں پر کام کرنا آسان ہو جائے گا۔

سب کا وشواس

مردم شماری میں ڈیٹا کی حفاظت کو اس طرح یقینی بنایا گیا ہے کہ عام شہریوں کا اعتماد نہ ٹوٹے۔ وہیں، اس مہم میں عام شہری جو بتاتے ہیں، اس پر یقین کیا جاتا ہے، اسے سچ سمجھا جاتا ہے۔ یہ سب کا وشواس کے احساس کو سامنے رکھتا ہے۔ مزید برآں، اس بار، ڈیجیٹل مردم شماری کی وجہ سے ڈیٹا درست ہوگا اور جلدی بھی دستیاب ہوگا۔

سب کا پریاس

مردم شماری اب ایک تحریک کے طور پر آگے بڑھ رہی ہے۔ یہ پہلی بار ہے جب خود شماری یعنی ڈیجیٹل طور پر خود اپنے مکان اور خاندان کے بارے میں معلومات پُر کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ اسی طرح بیداری پروگرام بھی منعقد کیے گئے ہیں۔ یہی سب کا پریاس وکست بھارت کی بنیاد بھی ہے۔

نہ صرف وقت کے فرق کو پر کرتا ہے بلکہ ایک نئے ہندوستان کی جھلک بھی پیش کرتا ہے۔ ایک ایسا ہندوستان جو خود انحصار، مضبوط اور ڈیجیٹل دور میں رہنما بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ڈیٹا اب صرف اعداد و شمار نہیں رہا بلکہ ترقی کی سمت طے کرنے والا محرک بن گیا ہے۔ اس لیے ڈیجیٹل انقلاب اور مردم شماری کی نئی شکل "ڈیجیٹل انڈیا" کے دور میں مردم شماری 2027 تکنیکی انقلاب کی علامت بن کر ابھر رہی ہے۔ اس مردم شماری میں استعمال کیے جانے والے ڈیجیٹل ٹولز اعلیٰ سطحی ڈیٹا تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے مضبوط انکرپشن اور کثیر سطحی تصدیقی عمل سے لیس ہیں۔ مردم شماری کے پورے عمل کو ریئل ٹائم بنیاد پر منظم کرنے اور نگرانی کے لیے ایک سرشار پورٹل سینسس مینجمنٹ اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی ایم ایم ایس) تیار کیا گیا ہے۔ ڈیٹا کی حفاظت کو بھی ترجیح دی گئی ہے۔

سماجی ہم آہنگی

پہلی بار ذات پات کی مردم شماری

آزاد ہندوستان میں پہلی بار، 2027 کی مردم شماری میں تمام برادریوں کی ذات کی گنتی شامل ہوگی۔ آزادی کے بعد سے اب تک ہونے والی تمام مردم شماریوں سے ذات کو باہر رکھا گیا ہے۔ کچھ ریاستوں نے الگ الگ شفافیت اور مقصد کے ساتھ ذات کے سروے کیے ہیں، جس سے سیاست کرنے کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ للہذا سماجی ہم آہنگی کے تحفظ کے لیے، ذات شماری کو علاحدہ سروے کرنے کے بجائے مرکزی مردم شماری میں ہی شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام برادریوں کے لئے ذات شماری بھی اس مردم شماری کے ساتھ ہوگی۔ اس کے لیے سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی نے 30 اپریل 2025 کو اپنی میٹنگ میں آنے والی مردم شماری، یعنی مردم شماری 2027 میں ذات شماری کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ملک میں زبردست سماجی اور آبادیاتی تنوع اور اس سے منسلک چیلنجوں کے ساتھ، مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے یعنی آبادی کی گنتی (پی ای) میں ذات پات کے اعداد و شمار کو الیکٹرانک طور پر شامل کیا جائے گا۔ دوسرے مرحلے کے لیے سوالنامہ جب جاری کیا جائے گا تب اس میں ذات سے متعلق سوالات شامل کیے جائیں گے۔

مردم شماری کے دوران فراہم کردہ ذاتی ڈیٹا مکمل طور پر خفیہ ہوتا ہے۔ اسے آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت ساجھا نہیں کیا جاسکتا، نہ ہی اسے عدالت میں ثبوت کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی کسی اتھارٹی کے ذریعہ نجی ڈیٹا کا استعمال کیا جا سکتا ہے، اس کا استعمال صرف شماریاتی جمع وترتیب کے لیے ہوتا ہے۔

– مرتیونجے کمار نارائن
ہندوستان کے رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر

مردم شماری 2027 کی پریس کانفرنس دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وکست بھارت کے سفر کی بنیاد

مردم شماری 2027 کے mascots 'پرگتی' (خواتین شمار کنندہ) اور ''وکاس'' (مرد شمار کنندہ) کو دوستانہ اور قابل رسائی علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ''پرگتی'' اور ''وکاس'' 2047 میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے عزم کو پورا کرنے میں خواتین اور مردوں کی مساوی شراکت کی بھی علامت ہیں۔ آزادی کے 100 سال مکمل ہونے پر ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ امرت مہوتسو سال سے شروع ہونے والے اس پورے سفر کو امرت کال کا نام دیا گیا ہے۔ لہٰذا، مردم شماری 2027 محض شہریوں کی گنتی کا عمل نہیں ہے، بلکہ وکست بھارت کی سمت طے کرنے کی

گھبرائیں نہیں... سچائی جانیں!

آئیے اپنی ذمہ داری پوری کریں، مردم شماری میں حصہ لیں

افواہ شمار کنندگان او ٹی پی اور بینک کی تفصیلات طلب کریں گے۔

سچائی مردم شماری کے کسی بھی ملازم کو نہ تو او ٹی پی دینے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی دستاویز جمع کرنا ہے۔

افواہ آپ کا ڈیٹا ٹیکس یا تفتیشی مقاصد کے لیے استعمال ہوگا۔

سچائی آپ کا ڈیٹا خفیہ ہے۔ یہ منصوبہ بندی، پالیسی مقاصد وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

افواہ مردم شماری سے آپ کے سرکاری فوائد متاثر ہو سکتے ہیں۔

سچائی آپ کی استفادہ کنندہ کی حیثیت متاثر نہیں ہوگی۔

افواہ آپ کو مردم شماری کے لیے فیس ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔

سچائی مردم شماری مکمل طور پر مفت ہے۔ ایچ ایل او یا خود شماری کے لیے کوئی فیس نہیں ہے۔

افواہ کوئی بھی شخص شمار کنندہ بن کر آ سکتا ہے۔

سچائی آپ ہمیشہ کیو آر تصدیق کے ساتھ سرکاری شناختی کارڈ جانچ کر سکتے ہیں۔

ایک مضبوط بنیاد ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے میں درست پالیسیاں اور درست ڈیٹا بہت ضروری ہے۔ اس سے نہ صرف درست منصوبہ بندی اور پالیسی سازی میں مدد ملتی ہے بلکہ وسائل کی منصفانہ تقسیم، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سماجی و اقتصادی مساوات جیسے پہلوؤں میں بھی مدد ملتی ہے۔ وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے میں ٹیکنالوجی ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔ لہٰذا، ڈیجیٹل مردم شماری سے ڈیٹا تیز تر اور زیادہ درست ہوگا۔ اس سے مرکزی حکومت کو مستقبل کی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔ لہٰذا، یہ واضح ہے کہ مردم شماری 2027 وکست بھارت کے خواب کو پورا کرنے کی بنیاد کا کام کرے گی۔ یہ شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی جانب ایک اسٹریٹجک قدم ثابت ہوگی۔

بلاشبہ، مردم شماری گورننس کا ایک اہم آلہ ہے، جو اگلی دہائی کے لیے ہندوستان کے ترقیاتی منصوبے کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ نتیجتاً، مردم شماری 2027 محض اعداد و شمار کا مجموعہ نہیں، بلکہ قوم کی تعمیر کے عمل کا ایک اہم ستون ہے۔ یہ حکومت اور معاشرے کے درمیان ایک پل کا کام کرتی ہے۔ اس لیے مردم شماری 2027 کو محض ایک انتظامی مشق نہیں سمجھا جا سکتا، بلکہ یہ ایک عوامی تحریک ہے، ایک ایسی مہم ہے جس میں ہر شہری کی شرکت ضروری ہے۔ اس لیے شہریوں کا بھی فرض ہے کہ وہ اس قومی کاوش میں درست معلومات فراہم کرکے اور بیداری پیدا کرکے اپنا حصہ ڈالیں، تاکہ عوام کی شراکت داری ہی ایک مضبوط، خوشحال اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کی بنیاد بن سکے۔ ■

> **2011 کی مردم شماری کے اعداد و شمار کی بنیاد پر عوام کو بجلی پہنچانے سے لے کر بیت الخلا تک 22 مختلف اسکیموں پر کام کیا گیا۔ اجولا یوجنا میں استعمال ہوا اور خاندانوں میں سلنڈر تقسیم کیے گئے۔ 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر ہریانہ میں صنفی تناسب کو بہتر بنانے کے لیے اصلاحی اقدامات کیے گئے۔**
>
> – امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ

گنگا ایکسپریس وے

نئے خوابوں اور مواقع کا گیٹ وے

وزیر اعظم نریندر مودی کا 28 اور 29 اپریل کو اتر پردیش کا دورہ محض ایک انتظامی تقریب نہیں، بلکہ ثقافتی، روحانی اور ترقیاتی وعدوں کی متحرک علامت تھی۔ دنیا کے قدیم ترین شہروں میں شامل وارانسی، اب جدید ترقی اور روایتی ورثے کا ایک منفرد سنگم بننے کے لیے تیار ہے۔ حکومت کی ترجیحات میں 'ترقی اور وراثت' کو ساتھ لے کر چلنے کے مدنظر وزیر اعظم مودی نے شری کاشی وشوناتھ مندر میں درشن اور پوجا ارچنا کی تو وہیں گنگا ایکسپریس وے سمیت ہزاروں کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔

اتر پردیش آج 1 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی سمت گامزن ہے، لیکن ایک دور تھا جب اس ریاست کو پسماندہ ریاست سمجھا جاتا تھا۔ یہ ایک بہت بڑا ہدف ہے اور ریاست اس ہدف کے حصول کی صلاحیت رکھتی ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے لے کر مینوفیکچرنگ ہب بنانے تک یہاں بڑے کام ہو رہے ہیں۔ بڑی بڑی کمپنیاں یہاں سرمایہ کاری کے لیے آ رہی ہیں جس سے یہاں ترقی کی رفتار تیز ہو گی۔ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی کھلیں گے۔ جدید ترقی کے اس دور میں گنگا ایکسپریس وے اتر پردیش کی ترقی کی نئی لائف لائن بنے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ اتر پردیش حکومت نے اس ایکسپریس وے کا نام ماں گنگا کے نام پر رکھا ہے۔ یہ ترقی کے ویژن اور ورثے کی جھلک دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی اکثر کہتے ہیں کہ جس پروجیکٹ کا ان کی حکومت سنگ بنیاد رکھتی ہے اس کا افتتاح بھی کرتی ہے۔ گنگا ایکسپریس وے بھی اس کی ایک مثال ہے۔ دسمبر 2021 میں وزیر اعظم مودی نے شاہجہاں پور میں اس ایکسپریس وے کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ پانچ سال سے بھی کم عرصے میں 29 اپریل 2026 کو ہردوئی سے اس کا افتتاح بھی کر دیا گیا۔ ایک طرف گنگا ایکسپریس وے کی تعمیر مکمل ہوئی ہے تو دوسری طرف اس کی توسیع کے منصوبے پر بھی کام شروع ہو گیا ہے۔ جلد ہی، گنگا ایکسپریس وے میرٹھ سے آگے بڑھ کر ہری دوار تک پہنچے گا۔ اس کے استعمال کو مزید بہتر بنانے کے لیے فرخ آباد لنک ایکسپریس وے کی تعمیر کر اسے دوسرے ایکسپریس وے سے بھی جوڑا جائے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ ایکسپریس وے صرف ایک تیز رفتار سڑک نہیں ہے۔ یہ نئے

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کاشی کے رکن پارلیمنٹ کی حیثیت سے... ملک کے وزیر اعظم کے طور پر... مجھے ملک کے مفاد میں ایک اہم مقصد کے حصول کے لئے آپ کے آشیرواد کی ضرورت ہے... اور یہ بڑا ہدف ہے، لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ریزرویشن کو نافذ کرنا۔ – نریندر مودی، وزیر اعظم

وکست بھارت کا مضبوط ستون 'ناری شکتی'

وزیر اعظم نریندر مودی نے وارانسی میں خواتین کی ایک بڑی کانفرنس سے خطاب کیا۔ قوم کی تعمیر میں خواتین کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے 'ناری شکتی' کو 'وکست بھارت' کا سب سے مضبوط ستون قرار دیا۔ وزیر اعظم مودی نے لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ریزرویشن کو لاگو کرنے کے بڑے قومی ہدف کے حصول کے لئے وہاں موجود افراد کا آشیرواد طلب کیا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ ریزرویشن کے حق کو حقیقت بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔
وزیر اعظم مودی نے خواتین کی کانفرنس کے دوران ہی تقریباً 6,350 کروڑ روپے کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ اس دوران وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب گھر میں کوئی عورت بااختیار ہوتی ہے تو پورے خاندان کو طاقت ملتی ہے۔ اس سے معاشرہ اور ملک بھی مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 25 سال قبل جب وہ گجرات کے وزیر اعلیٰ بنے تھے تب انہوں نے لڑکیوں کے لیے دو اہم اسکیمیں شروع کی تھیں۔ پہلی 'شالا پرویشوتسو' تاکہ یہ یقینی ہو سکے کہ زیادہ لڑکیاں اسکول جائیں اور اپنی تعلیم مکمل کریں۔ دوسری 'مکھیہ منتری کنیا کیلوانی ندھی' تاکہ ان کی فیس میں مدد مل سکے۔ انہوں نے کہا، 'اس وقت سے لے کر آج تک ہماری حکومت کی پالیسیوں میں خواتین کی فلاح و بہبود کو مسلسل اولین ترجیح دی گئی ہے'۔
اقتصادی بااختیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب خواتین کی اقتصادی طاقت بڑھتی ہے تب گھر اور خاندان میں ان کی آواز بھی اتنی ہی مضبوط ہو جاتی ہے۔ گزشتہ 11 سال میں تقریباً 10 کروڑ خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس سے جوڑا گیا ہے، جن میں کاشی کی تقریباً 1.25 لاکھ بہنیں شامل ہیں۔ لاکھوں روپے کی اقتصادی امداد نے انہیں آزادانہ طور پر کام کرنے میں اہل بنایا ہے۔ ان کوششوں سے اب تک 3 کروڑ بہنیں 'لکھ پتی دیدی' بن چکی ہیں، جن میں وارانسی کی ہزاروں بہنیں بھی شامل ہیں۔

وارانسی کو تحفہ

1,050 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تیار وارانسی کے 48 پروجیکٹ مکمل۔

- وارانسی-اعظم گڑھ سڑک کی توسیع۔
- کجاک پورہ اور کادی پور میں ریل اوور برج۔
- بھگوان پور میں 55 ایم ایل ڈی کا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

دو نئی امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو دکھائی ہری جھنڈی

- دو نئی امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو دکھائی ہری جھنڈی: وارانسی-پنے (ہڈپسر) اور ایودھیا-ممبئی (لوک مانیہ تلک ٹرمینس)۔ اترپردیش، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر کے درمیان رابطہ بڑھے گا۔
- وارانسی-پنے سروس سے کاشی وشوناتھ دھام تک پہنچنا آسان ہوگا، جبکہ ایودھیا-ممبئی سروس سے شری رام مندر تیرتھ چھیتر تک رابطہ بہتر ہوگا اور بڑے مذہبی مقامات کے درمیان رابطہ مضبوط ہوگا۔

سنگ بنیاد: وارانسی جنکشن-پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن تیسرے اور چوتھے ریلوے لائن پروجیکٹ۔ گنگا ندی پر ریل اور سڑک کے پل کی تعمیر۔ اس سے کاشی وشوناتھ دھام، رام نگر کے علاقے اور قومی شاہراہ 19 تک رسائی میں بہتری آئے گی، جس سے مشرقی اترپردیش اور بہار کے ساتھ ریل رابطہ مضبوط ہوگا۔

شری کاشی وشوناتھ مندر میں وزیر اعظم نریندر مودی۔

امکانات، نئے خوابوں اور نئے مواقع کا گیٹ وے ہے۔

گنگا ایکسپریس وے نہ صرف اتر پردیش کے ایک سرے کو دوسرے سرے سے جوڑے گا بلکہ یہ این سی آر کی بے پناہ صلاحیت کو بھی قریب لائے گا۔ گنگا ایکسپریس وے پر نہ صرف گاڑیاں دوڑیں گی بلکہ اس کے کنارے نئے صنعتی مواقع بھی تیار ہوں گے۔ اس کے لیے ہردوئی جیسے دیگر اضلاع میں صنعتی راہداری تیار کی جا رہی ہے۔ اس سے ہردوئی، شاہجہاں پور اور اناؤ سمیت تمام 12 اضلاع میں نئی صنعتیں آئیں گی۔ مختلف شعبوں جیسے دوا سازی اور ٹیکسٹائل وغیرہ کے کلسٹر تیار ہوں گے۔

صنعتی ترقی

اتر پردیش کی صنعتی ترقی آج ہندوستان کی ایک اسٹریٹجک قوت بھی بن رہی ہے۔ ملک کی دو دفاعی راہداریوں میں سے ایک اتر پردیش میں واقع ہے۔ دفاعی شعبے کی بڑی بڑی کمپنیاں یہاں اپنی فیکٹریاں لگا رہی ہیں۔ برہموس جیسی میزائلیں، جن کا لوہا دنیا مانتی ہے، اتر پردیش میں بن رہی ہیں۔ دفاعی آلات کی مینوفیکچرنگ میں درکار چھوٹے چھوٹے کل پرزوں کی سپلائی کے لئے ایم ایس ایم ای کو کام ملتا ہے۔ اس کا بہت بڑا فائدہ اتر پردیش کے ایم ایس ایم ای سیکٹر کو ہو رہا ہے۔ ▪

ترقی کی شاہراہ...

گنگا ایکسپریس وے سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور روزگار بھی پیدا ہوں گے

36,230 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہردوئی ضلع میں گنگا ایکسپریس وے کا افتتاح۔

- 594 کلومیٹر طویل 6 لین والے اس ایکسپریس وے کو 8 لین تک بڑھایا جا سکتا ہے۔
- یہ ایکسپریس وے 12 اضلاع - میرٹھ، بلند شہر، ہاپوڑ، امروہہ، سنبھل، بدایوں، شاہجہاں پور، ہردوئی، اناؤ، رائے بریلی، پرتاپ گڑھ اور پریاگ راج سے ہو کر گزرتا ہے۔
- ان 12 اضلاع میں تقریباً 2635 ہیکٹر کے رقبے میں مربوط مینوفیکچرنگ اور لاجسٹک کوریڈور تیار کیا جائے گا۔
- کسانوں کی شہری اور برآمدی منڈیوں تک براہ راست رسائی ہوگی اور بہتر قیمتیں ملیں گی۔
- اس سے نئے اقتصادی مواقع کھلنے اور پورے خطے میں براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔
- ایکسپریس وے کے شروع ہونے سے میرٹھ اور پریاگ راج کے درمیان سفر کا موجودہ وقت 12-10 گھنٹے سے کم ہو کر تقریباً 6 گھنٹے رہ جائے گا۔
- شاہجہاں پور ضلع میں اس ایکسپریس وے پر 3.5 کلومیٹر طویل ہنگامی لینڈنگ کی سہولت (ہوائی پٹی) بنائی گئی ہے۔

5,300 کروڑ روپے کے 112 پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا

- امرت 2.0 کے تحت 13 سیوریج اور واٹر سپلائی اسکیمیں۔
- شری شیو پرساد گپتا ڈویژنل ڈسٹرکٹ اسپتال میں 500 بستروں کا ملٹی اسپیشلٹی ہسپتال۔
- بھجویر اور سگرا میں مارکیٹ کمپلیکس اور دفاتر کی تعمیر، تالابوں کی تزئین و آرائش۔
- 198 بستروں والے اسپتال کی تعمیر نو، 100 بستروں پر مشتمل آئی سی یو بلاک کی تعمیر۔
- اسی گھاٹ، دشاسوامیدھ گھاٹ اور نمو گھاٹ سمیت بڑے گھاٹوں پر سیاحتی سہولیات کی ترقی۔ میونسپل کارپوریشن کے دفتر کی عمارت، گورنمنٹ چلڈرن شیلٹر ہوم اور جووینائل جسٹس بورڈ کا سنگ بنیاد رکھا۔

کمیونٹی پروجیکٹوں کا افتتاح

- جل جیون مشن کے تحت 30 دیہی پینے کے پانی کی اسکیمیں۔
- چندراوتی گھاٹ کی دوبارہ ترقی، سارناتھ کے قریب سارنگ ناتھ مندر کی سیاحتی ترقی۔
- سنٹرل یونیورسٹی آف تبتن اسٹڈیز میں سوا رگپا بلڈنگ اور اسپتال کا افتتاح۔

عالمی سیاحتی اور ثقافتی مرکز بنا شمال مشرق

شمال مشرق آج نئے ہندوستان کی روح یعنی ’با اختیار، مربوط اور مستقبل کے لیے تیار‘ کی نمائندگی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن سے متاثر ہو کر یہ ایک سرحدی علاقے سے ایک سرکردہ خطے میں تبدیل ہو گیا ہے، جو اعتماد اور مسابقت کی علامت ہے۔ انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری، گورننس اور نوجوانوں کی وابستگی میں ریکارڈ ترقی ہوئی ہے۔ اسی کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 27 اور 28 اپریل کو سکم کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران انھوں نے 4,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا...

آرکڈس کا باغ اور مشرق کی جنت سکم کی قدرتی خوبصورتی، یہاں کا امن، یہاں کا روحانی لطف، ملک بھر کے فطرت سے محبت کرنے والے سیاحوں کے لیے توجہ کا مرکز ہے۔ ملک میں جب سیاسی مفادات کے مد نظر لسانی شاونزم، علاقائیت، سماجی درجہ بندی اور بھید بھاؤ کی کوشش ہو رہی ہے، تب سکم ’ایک بھارت شریشٹھ بھارت‘ کے فلسفے کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا سکم کا دو روزہ دورہ ریاست کے گولڈن جوبلی سال میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ دورہ سکم اور شمال مشرقی خطے کی تیز رفتار اور پائیدار ترقی کے تئیں موجودہ مرکزی حکومت کے مسلسل عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ترقی اور وراثت کو ایک ساتھ لے کر چلنے کا سفر ہے۔ سکم کی کئی نسلوں نے اس سفر کو آگے بڑھایا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سکم یا شمال مشرق، نہ صرف ملک کا حصہ ہیں بلکہ ہندوستان کی ’اشٹ لکشمی‘ بھی ہیں۔ اس لیے مرکزی حکومت نہ صرف ’’ایکٹ ایسٹ‘‘ پالیسی پر عمل پیرا ہے بلکہ شمال مشرق کے لیے ’’ایکٹ فاسٹ‘‘ کا عہد بھی کیا ہے۔

اسی عہد کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے نہ صرف ریاست سکم کی تاسیس کے 50 ویں سال کی اختتامی تقریب میں شرکت کی بلکہ ریاست کے انفراسٹرکچر، کنکٹیوٹی، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، شہری ترقی، ماحولیات، سیاحت اور زراعت سمیت مختلف شعبوں سے متعلق 30 سے زیادہ پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان پروجیکٹوں سے نہ صرف حال بلکہ ریاست کے مستقبل کی ترقی کے لیے بھی ایک مضبوط بنیاد تیار ہو گا۔ سکم کا رقبہ ملک کے کل رقبے کا ایک فیصد سے بھی کم ہے، لیکن

صوبے کے لوگوں کی زندگی ہوگی مزید آسان...

30 بستر والے سووار گپا اسپتال کا این آئی ٹی دیورالی میں افتتاح۔

- یانگانگ میں سکم یونیورسٹی کے مستقل کیمپس کا افتتاح۔
- چاکنگ میں نیتاجی سبھاش چندر بوس یونیورسٹی آف ایکسی لینس کے انتظامی بلاک کا افتتاح۔
- گنگٹوک کے سوچے گانگ میں ہیلن لیپچا میڈیکل کالج کا افتتاح۔
- گیالشنگ کے ڈینٹم میں ووکیشنل کالج۔
- گیاتھنگ میں ماڈل رہائشی اسکول۔
- منگن ضلع کے منگشیلا میں ماڈل ڈگری کالج۔

160 سکم کے اسکولوں میں آئی ٹی سے چلنے والے تعلیمی انفراسٹرکچر پروجیکٹ کا نفاذ شروع۔

- کیچودمرا ہوتے ہوئے بردھانگ سے ناپچی تک جانے والی سڑک کو چوڑا اور مضبوط کرنا۔
- گنگٹوک میں ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن (ٹی اینڈ ڈی) نیٹ ورک کو بہتر بنانے کے لیے پروجیکٹ کا اپ گریڈیشن اور تزئین و آرائش۔
- لمسے میں جن سیوا سچیوالیہ (منی سیکرٹریٹ) اور گنگٹوک میں سول سروسز آفیسرز انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح۔
- سکم اربن غریب آواس یوجنا، پولیس اہلکاروں کے لیے رہائش اور ایس اے پی پانگتھانگ میں گریڈ 'سی' کوارٹرز سمیت ہاؤسنگ پروجیکٹوں کا افتتاح۔
- گنگٹوک کے زون III میں روروچوندی کے ذریعے رانی چوندی کی آلودگی کنٹرول اسکیم کا بھی افتتاح۔
- گنگٹوک میں رِج پریسنکٹ کی دوبارہ ترقی، سوریگ کے ڈوڈک میں ماحولیات - سیاحت اور تیرتھ یاترا کے بنیادی ڈھانچے، کیلاش مانسروور یاترا سے متعلق بنیادی ڈھانچہ اور نامفنگ کے کرشناپر نامی منگل دھام میں یاتری نواس کا افتتاح۔
- آئی ایف ایف سی او پروسیسنگ پلانٹ کا افتتاح، جس سے زرعی پروسیسنگ کو فروغ ملے گا۔
- پاکیونگ ضلع میں مائننگ، رنگپو میں انڈور کرکٹ سہولیات کا بھی افتتاح۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

سکم میں نوجوانوں کے ساتھ فٹ بال کھیلتے وزیراعظم نریندر مودی

تیار ہو رہی مستقبل کی مضبوط بنیاد...

100 بستروں پر مشتمل آیوروید اسپتال کا ناپچی میں سنگ بنیاد رکھا۔

- سروانی اور لوور سمدونگ میں تیستا ندی پر بنے دو ڈبل لین والے اسٹیل آرک پلوں کا سنگ بنیاد۔ ناپچی اور گنگٹوک اضلاع باہم منسلک ہوں گے۔
- سدبھاو منڈپ (پبلک یوٹیلیٹی سنٹر) کا سنگ بنیاد۔
- ندی کی آلودگی پر قابو پانے کے اقدام کے تحت سنگتم قصبے میں سیوریج سسٹم کی تعمیر نو کے لیے سنگ بنیاد۔
- گیالشنگ ضلع کے سلنون میں ایکو-پیلگریمیج کمپلیکس کا سنگ بنیاد۔

ملک کی 25 فیصد سے زیادہ فلورل ڈائیورسٹی سکم میں ہے۔ یہاں پرندوں کی تقریباً 500 انواع، تتلی کی تقریبا 700 انواع، خوبصورت فاریسٹ کور اور شاندار کنچنجنگا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی بار بار سکم کا دورہ کرنا چاہتا ہے۔

سکم کی بڑی طاقت اس کی سیاحتی معیشت ہے۔ سیاحت تبھی بڑھتی ہے جب ریاست کا بنیادی ڈھانچہ بہتر ہو۔ یہی وجہ ہے کہ سکم کے رابطے اور بنیادی ڈھانچے پر زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں یہاں سینکڑوں کلومیٹر طویل شاہراہیں تعمیر کی گئی ہیں۔ گاؤں گاؤں تک سڑک پہنچانے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ خواہ، باگڈوگرا سے گنگٹوک تک ایکسپریس وے کی تعمیر ہو یا سیووک-رنگپو ریلوے لائن، یہ پروجیکٹ سکم کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ یہاں نئی قومی شاہراہیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ حکومت کی ان کوششوں سے سکم آنے والے سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا اور مقامی آبادی کی آمدنی بھی بڑھے گی۔

هندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاهده...سب سے تیز

نیوزی لینڈ میں هندوستانی برآمدات ڈیوٹی فری...

20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع

هندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دیرینه اور دوستانه تعلقات هیں۔ دونوں ممالک دولت مشترکه کا ورثه، جمهوری روایات، قانونی نظام اور کهیلوں کے لیے باهمی جذبه رکهتے هیں۔ سیاست، تجارت، دفاع، تعلیم، سیاحت، ثقافت اور کهیل کے شعبوں میں تعاون مسلسل بڑھ رها هے۔ اسی ضمن میں 27 اپریل 2026 کو سب سے تیزی سے پورا هونے والے آزاد تجارتی معاهدوں میں سے ایک هندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاهدے پر دونوں ممالک نے نئی دهلی میں دستخط کیے۔ یه ایف ٹی اے هندوستانی برآمدات پر محصولات کو ختم کرے گا، 20 ارب ڈالر کی سرمایه کاری کو راغب کرے گا اور طلباء اور هنر مند پیشه ور افراد کے لیے مواقع کو بڑھائے گا۔

ہندوستان کی معیشت مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ برآمدات نت نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہیں۔ مالی سال 2025-26 میں ہندوستان کی اشیا اور خدمات کی برآمدات ریکارڈ 860.09 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 4.22 فیصد کی نمو کی نمائندگی کرتی ہے۔ عالمی رکاوٹوں کے باوجود انجینئرنگ سامان، الیکٹرانکس، فارماسیوٹیکل، کیمیکل، جواہرات اور زیورات اور زراعت پر مبنی مصنوعات جیسے شعبوں نے برآمدات کی رفتار کو برقرار رکھا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ بیتے چند برسوں میں آزاد تجارتی معاہدوں سے عالمی سطح پر ہندوستانی بازار کی توسیع ہے۔ 27 اپریل کو ہندوستان نے نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں نیوزی لینڈ کے ساتھ ایک آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے، جو کہ حالیہ برسوں میں 38 ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ہندوستان

> **یه جدید اور متوازن معاهده دونوں ممالک کی طاقتوں کو ملا کر اجتماعی ترقی کو فروغ دے گا۔ اس سے کسانوں، کاریگروں، نوجوانوں، کاروباریوں، خواتین اور ایم ایس ایم ای کے لیے نئے مواقع کهلیں گے۔ زراعت، مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، تعلیم اور خدمات جیسے شعبوں میں عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافه هو گا۔**
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

معاہدے سے تجارتی مواقع میں اضافہ

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان اشیا اور خدمات کی تجارت سال 2024 میں

2.4

ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔

مالی سال 25-2024 میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ اشیا کی تجارت 1.3 ارب امریکی ڈالر رہی۔ یہ پچھلے سال کے مقابلے میں 49 فیصد زیادہ ہے۔ اس ایف ٹی اے کے بعد تجارت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

نامیاتی مصنوعات کی تجارت میں اضافہ

باہمی شناخت کا معاہدہ نامیاتی مصنوعات کی تجارت کو فروغ دے گا۔ باہمی شناخت کا انتظام (ایم آر اے) پہلے مرحلے میں نافذ کیا جائے گا۔ ایم آر اے کے نفاذ کے بعد باسمتی چاول، فلیکسیڈ، عربیکا چیری، اسبغول، سویابین آئل کیک اور نامیاتی بلیک ٹی جیسی مصنوعات کی مانگ میں اضافہ متوقع ہے۔

کا نواں معاہدہ ہے۔ یہ معاہدہ ایک مضبوط اقتصادی شراکت داری کو فروغ دے گا اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل اور نیوزی لینڈ کے تجارت اور سرمایہ کاری کے وزیر ٹوڈ میکلے نے دستخط کیے۔ یہ معاہدہ ہندوستانی برآمدات پر محصولات کو ختم کر دے گا، جس سے محنت کش شعبوں کو فروغ ملے گا۔ یہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) کو مضبوط کرے گا اور زراعت اور ڈیری جیسے شعبوں کے لیے مکمل تحفظ کو بھی یقینی بنائے گا۔ یہ معاہدہ طلباء اور ہنر مند پیشہ ور افراد کے لیے مواقع کو وسعت دے گا، زرعی پیداواریت اور سرمایہ کاری کے وعدوں میں بھی معاونت کرے گا۔ نان ٹیرف رکاوٹوں کو ختم کر کے یہ آزاد تجارتی معاہدہ ہند-بحر الکاہل خطے میں ہندوستان کی اسٹریٹجک اقتصادی موجودگی کو مضبوط کرے گا۔ یہ معاہدہ 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کی طرف ایک نئے وژن کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے گھریلو طریقہ کار اور منظوریوں کی تکمیل کے بعد نافذ العمل ہوگا۔

کھلیں گے نئے مواقع...

ہندوستان-نیوزی لینڈ کے درمیان ہوئے معاہدے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ ہندوستان کی عالمی شراکت داری اور مشترکہ خوشحالی کے حصول میں ایک تاریخی دن ہے۔ ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط ہمارے مضبوط ہوتے اقتصادی تعلقات، باہمی اعتماد اور مشترکہ اہداف کی علامت ہیں۔ دونوں ملکوں کے عوام، خاص کر نوجوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد، جو ہماری معیشتوں کی طاقت ہیں۔ یہ جدید اور متوازن معاہدہ دونوں ممالک کی طاقتوں کو ملا کر اجتماعی ترقی کو فروغ دے گا۔ یہ کسانوں، کاریگروں، نوجوانوں، کاروباریوں، خواتین اور ایم ایس ایم ای کے لیے نئے مواقع کھولے گا۔ زراعت، مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، تعلیم اور خدمات جیسے شعبوں میں عالمی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ ہوگا۔ زرعی پیداواری شراکت داری اور عمدگی کے مراکز کے ذریعے نیوزی لینڈ کی جدید زرعی مہارت اور ہندوستان کی ترجیحات کو شامل کیا جائے گا۔ اس سے پیداواری صلاحیت، انفراسٹرکچر اور کسانوں کی آمدنی میں بہتری آئے گی۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان عالمی مینوفیکچرنگ سپلائی چین کا ایک بڑا حصہ بننے کی سمت کام کر رہا ہے۔ یہ معاہدہ ہنر، صلاحیت اور نقل وحرکت کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ یہ ہنر مند پیشہ ور افراد، نوجوانوں اور طلباء کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے روایتی علمی نظاموں جیسے نامیاتی مصنوعات، آیوش اور یوگا کو عالمی سطح پر پہچان دے گا۔ یہ ہماری روایات کو مستقبل کے مواقع سے جوڑے گا۔ اپنی طاقتوں کو ملا کر دونوں ممالک مضبوط سپلائی چین بنائیں گے اور سستی اور مسابقتی اشیا اور خدمات تیار کریں گے۔ اس سے ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔

قریبی عوامی رابطوں کا عزم ہوگا مضبوط

معاہدے کے بعد ایک پیغام میں نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے اسے 'ایک نسل میں ایک بار ہونے والا معاہدہ' قرار دیا، جس سے نیوزی لینڈ کے برآمد کنندگان کو ہندوستان کی 1.4 بلین آبادی والے مارکیٹ تک وسیع رسائی فراہم ہوگی۔ اس سے مارکیٹ تک رسائی بڑھے گی، برآمدی نمو کو فروغ ملے گا اور زراعت جیسے شعبوں میں تعاون ممکن ہوگا۔ اس سے مستحکم، قواعد پر مبنی تجارت اور

ہندوستان نے کئے 6 سال میں

9 ایف ٹی اے

ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی ایم - اپریل 2026
سب سے تیزی سے ہونے والا ایف ٹی اے- 9 ماہ میں مکمل

ہندوستان-امریکہ عبوری تجارتی فریم ورک - فروری 2026
ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے کی طرف ایک قدم

ہندوستان-ای یو ایف ٹی اے - جنوری 2026
یوروپی یونین کے 27 رکن ممالک کے ساتھ سب سے بڑا تجارتی معاہدہ

ہندوستان-عمان سی ای پی اے - دسمبر 2025
جی سی سی ممالک کے ساتھ سب سے زیادہ ٹیرف کوریج والا معاہدہ

ہندوستان-یو کے سی ای ٹی اے - جولائی 2025
ہندوستان کی 99 فیصد برآمدات کو ڈیوٹی فری رسائی

ہندوستان-ای ایف ٹی اے ٹی ای پی اے - مارچ 2024 سے اکتوبر 2025
100 ارب ڈالر کے ایف ڈی آئی عزم والا تاریخی معاہدہ

ہندوستان-آسٹریلیا ای سی ٹی اے - دسمبر 2022
ہندوستان کا پہلا معاہدہ جس میں 100 فیصد ڈیوٹی کے خاتمے کا انتظام

ہندوستان-یو اے ای سی ای پی اے - مئی 2022
مالی سال 25-2024 میں دوطرفہ تجارت 100 ارب ڈالر سے متجاوز

ہندوستان-ماریشس سی ای پی اے - 2021
کسی افریقی ملک کے ساتھ ہندوستان کا پہلا تجارتی معاہدہ

عوام سے عوام کے تعلقات کے تئیں ہمارے مشترکہ عزم کو بھی تقویت ملے گی۔ وہیں، نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت اور سرمایہ کاری ٹوڈ میکلے نے بتایا کیا کہ نیوزی لینڈ کی تقریباً 6 فیصد آبادی کی جڑیں ہندوستان سے منسلک ہیں۔ ہندوستانی تارکین وطن کاروبار، تعلیم، سائنس، ثقافت، کھیل اور عوامی زندگی سمیت مختلف شعبوں میں اہم شراکت کر رہے ہیں۔ یہ معاہدہ بدلتے ہوئے عالمی اور علاقائی حالات میں ہوا ہے، جہاں قابل اعتماد شراکت داری اور بھی زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ نیوزی لینڈ ہندوستان کو علاقائی استحکام، اقتصادی طاقت اور مشترکہ خوشحالی کو فروغ دینے میں ایک کلیدی شراکت دار سمجھتا ہے۔

ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کو نو ماہ میں دی گئی حتمی شکل

وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کے درمیان دوطرفہ ملاقات کی ماقبل شام 16 مارچ 2025 کو باضابطہ طور پر ایف ٹی اے کے حوالے سے بات چیت شروع ہوئی تھی۔ پانچ رسمی

معاہدے کے اہم نکات

- وہ مصنوعات جنہیں مستثنیٰ کیا گیا ہے: کسانوں، دیہی معیشت اور گھریلو صنعتوں کے تحفظ کے لیے مخصوص مصنوعات کو مستثنیٰ کیا گیا ہے۔ ان میں شامل ہیں دودھ کی مصنوعات، جانوروں کی مصنوعات (بھیڑ کے گوشت کے علاوہ)، زرعی مصنوعات (پیاز، چنا، مٹر، مکئی، بادام وغیرہ)، چینی، مصنوعی شہد، جانور، سبزی اور تیل۔ نیز اسلحہ اور گولہ بارود، ہیرے اور جواہرات، تانبہ اور اس سے بنی اشیا (کیتھوڈ، کارتوس، چھڑیں، کوائل وغیرہ)، ایلومینیم اور اس سے بنی اشیا وغیرہ۔

30% **مخصوص ٹیرف لائنوں کو فوری طور پر ختم کیا جائے گا۔ ان میں لکڑی، اون، مٹن، چمڑا اور کچی کھالیں وغیرہ شامل ہیں۔**

- وہیں، 35.6 فیصد ڈیوٹی کو 3، 5، 7 اور 10 سال میں مرحلہ وار طریقے سے ختم کیا جانا ہے، اس میں پیٹرولیم تیل، مالٹ کے عرق، سبزیوں کے تیل اور منتخب الیکٹریکل اور مکینکل مشینری، پیپٹون وغیرہ شامل ہیں۔
- نیوزی لینڈ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد کام کا ویزا: پیشہ ورانہ طور طریقوں سے طلباء کی نقل و حرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ کوئی عددی حد نہیں ہے۔ اسٹیم میں بیچلر اور ماسٹر ڈگری والے طلباء کو تین سال تک اور ڈاکٹریٹ تحقیق کاروں کو چار سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد کام کرنے کا حق ملے گا

ہندوستانی پیشہ ور افراد کے لیے 'عارضی روزگار داخلہ ویزا' کا **5,000** کا خصوصی کوٹہ۔

- پیداواریت، کسانوں کی آمدنی اور علم کے تبادلے کے فروغ کے لئے سیب، کیوی پھل اور منوکا شہد کے لیے زرعی پیداواریت شراکت داری اور 'عمدگی کا مرکز'۔
- زرعی پیداواری سپورٹ کے ساتھ ساتھ کوٹہ اور کم از کم درآمدی قیمتوں کے ذریعے کنٹرول شدہ مارکیٹ تک رسائی سے گھریلو پروڈیوسروں کا تحفظ یقینی ہوگا۔

20 ارب امریکی ڈالر

سرمایہ کاری کا وعدہ نیوزی لینڈ نے ہندوستان میں زراعت، مینوفیکچرنگ انڈسٹری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اسٹارٹ اپ، اختراع اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو فروغ دینے کے لئے کیا ہے۔

- نیوزی لینڈ نے اب تک کی بہترین مارکیٹ تک رسائی اور خدمات کی پیشکش کی ہے۔ اس سے ہنر مند پیشہ ور افراد، اسٹارٹ اپ اور خدمات پر مبنی کاروباری اداروں کے لیے اعلیٰ قدر کے مواقع کھلیں گے۔ 118 خدمات کے شعبوں میں رسائی دی ہے اور 139 ذیلی شعبوں میں پسندیدہ ترین قوم (ایم ایف این) کے وعدے کیے ہیں۔
- صد فیصد برآمدات جو ہندوستان سے نیوزی لینڈ کے لئے ہوں گی، ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہوگی۔ اس میں تمام ٹیرف لائنیں شامل ہیں۔ کپڑے، چمڑے، جوتے، انجینئرنگ کے سامان اور پروسیسڈ فوڈ جیسے محنت کش شعبوں کو مارکیٹ تک رسائی میں توسیع سے تقویت ملے گی۔
- نیوزی لینڈ کے دیگر تجارتی شراکت داروں کی طرح، ہندوستانی مصنوعات کو داخلے کے وقت سے ہی صفر ٹیرف مارکیٹ تک رسائی حاصل ہوگی، جس سے وہ نیوزی لینڈ میں پوری طرح سے مسابقتی ہوں گے اور انہیں مساوی مواقع ملیں گے۔
- یہ معاہدہ 2047 تک وکست بھارت کے لیے ایک نئی نسل کا تجارتی معاہدہ ہے، جو نوجوانوں، کسانوں، خواتین، کاریگروں اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو ٹیرف، ہنر، سرمایہ کاری اور زرعی پیداوار کے ذریعے بااختیار بناتا ہے۔
- ہندوستان نے دو طرفہ تجارتی قدر کے 95 فیصد حصے پر محیط 70.03 فیصد ٹیرف لائنوں پر ٹیرف لبرلائزیشن کی پیشکش کی ہے، اس کے ساتھ ہی ہندوستان کے حساس شعبوں کی حفاظت کے لیے 29.97 فیصد ٹیرف لائنوں کو اس سے باہر رکھا ہے۔

معائنے کو تسلیم کرنا

سستی ادویات کے قابل بھروسہ فراہم کنندہ کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرنے کے لیے شرائط میں دواسازی اور طبّی آلات کے لیے صفر ٹیرف اور فاسٹ ٹریک منظوریوں کے ساتھ ساتھ امریکہ، یوروپی یونین، برطانیہ اور کناڈا میں ریگولیٹری اداروں کے ذریعے کیے گئے معائنے کو تسلیم کرنا شامل ہے۔

دور کے مذاکرات اور کئی عبوری ملاقاتوں کے بعد دونوں فریقوں نے 22 دسمبر 2025 کو معاہدے کو حتمی شکل دی۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان-نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ صرف نو مہینوں میں مکمل ہوا۔ یہ ہندوستان کے ذریعہ کسی ترقی یافتہ ملک کے ساتھ کئے گئے سب سے تیزی سے پورا ہونے والے آزاد تجارتی معاہدوں میں سے ایک ہے۔ یہ ترقی یافتہ معیشتوں کے ساتھ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی شراکت داری میں ایک اہم قدم ہے، جو وکست بھارت 2047 کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔ پچھلے ساڑھے تین سال میں ہندوستان نے اپنا ساتواں ایف ٹی اے کیا ہے۔ ہندوستان نے کل نو ایف ٹی اے کو حتمی شکل دی ہے، جو 38 ترقی یافتہ معیشتوں کو شامل کریں گے۔ یہ دنیا کی تقریباً 65 سے 70 فیصد جی ڈی پی کا احاطہ کرے گا۔ ■

ہندوستان

عالمی معیشت کا ایک اہم ستون

ہندوستان اور کوریا کے درمیان ہزاروں سال پرانے ثقافتی رشتے رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تعلقات کو ایک نئی سمت دینے کے لیے کوریا کے صدر لی جے-میونگ نے 19 سے 21 اپریل تک ہندوستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران دونوں ممالک نے جہاز سازی، میری ٹائم لاجسٹکس اور ماحولیات سمیت کئی اہم امور پر معاہدے کیے اور ساتھ مل کر آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔

آٹھ سال کے بعد کوریا کے کسی صدر کا یہ ہندوستان کا پہلا دورہ تھا اور لی جے-میونگ کا یہ پہلا ہندوستان کا دورہ تھا۔ دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جمہوری اقدار، بازار کی معیشت اور قانون کی حکمرانی کا احترام کرنا دونوں ملکوں کے ڈی این اے میں ہے۔ دونوں ممالک ہند-بحر الکاہل کے خطے میں بھی مشترکہ مفادات رکھتے ہیں۔ اس بنا پر دونوں ممالک کے تعلقات گزشتہ ایک دہائی کے دوران مزید متحرک اور جامع ہوئے ہیں۔ کوریا کے صدر کا یہ دورہ اس قابل اعتماد شراکت داری کو اب مستقبل کی شراکت داری میں بدل دے گا۔ چپ سے لے کر شپ تک، ہنر سے لے کر ٹیکنالوجی تک، ماحولیات سے لے کر توانائی تک، ہر شعبے میں تعاون کے نئے مواقع ملیں گے۔

کوریا کے صدر لی جے-میونگ نے کہا کہ ہندوستان، دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت اور 1.4 ارب لوگوں کا گھر ہونے کے ناطے، عالمی معیشت کا ایک اہم ستون ہے۔ ہندوستان اور کوریا کے درمیان دو طرفہ تجارت آج 27 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے اور اسے سال

اعلانات...

- اقتصادی سلامتی ڈائیلاگ کا آغاز۔
- ممتاز وزیٹر پروگرام (ڈی وی پی) کا قیام۔
- موسمیاتی تبدیلی، آرکٹک اور سمندری تعاون سمیت عالمی مسائل پر دونوں ملکوں کی وزارت خارجہ کے درمیان بات چیت کا آغاز۔
- جنوبی کوریا کا انڈو پیسیفک اوشین انیشیٹو میں شامل ہونا۔
- جنوبی کوریا کا انٹرنیشنل سولر الائنس میں اور ہندوستان کا گلوبل گرین گروتھ انسٹی ٹیوٹ (جی جی جی آئی) میں شامل ہونا۔
- سال 29-2028 کو ہندوستان-جنوبی کوریا دوستی سال کے طور پر منانا۔

اہم حقائق...

- تجارتی تعاون کے لیے ایک صنعتی تعاون کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔
- کوریا کی کمپنی، خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے ہندوستان میں داخلے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے کورین انڈسٹریل ٹاؤن شپ قائم کرے گی۔
- اگلے ایک سال کے اندر دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدے کو اپ گریڈ بھی کیا جائے گا۔
- ہندوستان میں 2028 میں ہندوستان-کوریا فرینڈشپ فیسٹیول منعقد ہوگا۔
- عوام سے عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے تعلیم، تحقیقی تعاون اور سیاحت کو فروغ دیا جائے گا۔

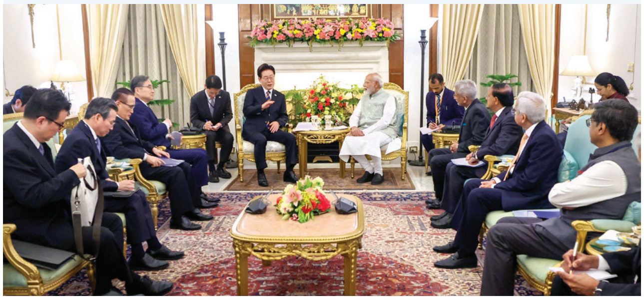

2030 تک بڑھا کر 50 بلین ڈالر سے زیادہ کرنے کا ہدف ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو آسان بنانے کے لیے انڈیا-کوریا فائنانشیل فورم شروع کیا گیا ہے۔■

مفاہمت نامہ...

- بندرگاہوں کے شعبے میں تعاون۔
- صنعتی تعاون کمیٹی کا قیام۔
- اسٹیل سپلائی چین کے لیے ٹیکنالوجی اور تجارت کے شعبے میں تعاون۔
- چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے شعبے میں تعاون۔
- سمندری ورثے کے شعبے میں تعاون۔
- این پی سی آئی انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ اور کورین فنانشیل ٹیلی کمیونیکیشنز اینڈ کلیئرنگ انسٹی ٹیوٹ کے درمیان معاہدہ۔
- سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون۔
- ہندوستان-کوریا ڈیجیٹل شراکت داری کے لیے ڈھانچہ۔
- آب و ہوا اور ماحولیات کے شعبے میں تعاون۔
- سال 2030-2026 کے لیے ہندوستان اور جنوبی کوریا کے درمیان ثقافتی تبادلہ۔
- ثقافتی اور تخلیقی صنعتوں میں تعاون۔
- کھیل کے شعبے میں تعاون۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

جنھوں نے کتھک کو ایک نئی جہت عطا کی

کتھک کی روایتی حدود سے آگے بڑھتے ہوئے کمودینی لکھیا نے رقص کو ایک نئی سمت دی اور اپنی زندگی اس کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے نہ صرف کتھک سیکھا بلکہ سکھایا بھی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ان کا نام کتھک کے مترادف کے طور پر لیا جاتا ہے۔ کتھک رقص کو اپنے تخیل اور پیش کش کے ذریعے ایک نئی جہت دینے والی کمودینی لکھیا ہندوستانی کلاسیکی رقص کی ایک ایسی عظیم نمائندہ سمجھی جاتی ہیں جو اپنے پیچھے چھوڑ کر گئی ہیں ایک بڑی وراثت . . .

ولادت: 17 مئی 1930 وفات: 12 اپریل 2025

ہندوستان کی مشہور رقاصہ اور کتھک کو نئی سمت دینے والی کمودینی لکھیا 17 مئی 1930 کو گجرات کے احمد آباد میں پیدا ہوئی تھیں۔ وہ بچپن سے ہی فن کی طرف راغب تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے سات سال کی عمر میں ہی کتھک سیکھنا شروع کیا اور ایک سرکردہ فنکار بننے کی سمت میں آگے بڑھیں۔ 1960 کی دہائی میں انہیں کتھک کو سولو ڈانس زمرے کی حدود سے ہٹ کر گروپ ڈانس میں تبدیل کرنے کا کریڈٹ دیا جاتا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے کتھک پرفارمنس میں عصری داستانوں کو شامل کرنے جیسی اختراعات متعارف کرواکر اسے نئی شکل دی۔

کتھک کو اسٹیج پر ایک نئی شکل، وژن اور خوبصورتی دینے والی کمودینی لکھیا نے 1964 میں احمد آباد میں کدمب اسکول آف ڈانس اینڈ میوزک کی بنیاد رکھی جو ہندوستانی رقص اور موسیقی کے لیے وقف ایک ادارہ ہے۔ اس ادارے نے کتھک رقص کی تکنیک، ذخیرہ الفاظ اور پیشکش کو تیار کرنے میں اپنی پوری توجہ اور ویژن وقف کر دی۔ اس ادارے کے ذریعے انہوں نے لاتعداد طلباء کو ٹریننگ دی اور ان کی رہنمائی کی۔ انہوں نے اختراعی معاصر تشریحات کے ذریعے کتھک رقص کی پیشکش کو نئی شکل دی۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں کتھک میں اختراعی تجربات کرنے کا کریڈٹ دیا جاتا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے ہندی فلم 'امراؤ جان' کی کوریوگرافی بھی کی۔

1987 میں انہیں حکومت ہند کی طرف سے پدم شری سے نوازا گیا، اس کے بعد 2010 میں انہیں پدم بھوشن سے بھی سرفراز کیا گیا۔ 2025 میں صدر دروپدی مرمو نے انہیں فن کے شعبے میں ان کی شراکت کے لیے بعد از مرگ پدم وبھوشن سے بھی نوازا۔ ان کی طرف سے ان کے پوتے نے یہ ایوارڈ قبول کیا۔ تقریباً پچھتّر سال پر محیط اپنے طویل اور کامیاب رقص کیریئر کے دوران انہوں نے پچاس سے زائد ممالک میں پرفارم کیا۔

ان کا انتقال 12 اپریل 2025 کی صبح ہوا۔ اس وقت ان کی عمر 94 سال تھی۔ انہوں نے احمد آباد واقع اپنے گھر میں آخری سانس لی۔ ان کے انتقال پر وزیراعظم نریندر مودی نے کہا تھا، ''کمودینی لکھیا کے انتقال سے مجھے بہت دکھ ہوا۔ انہوں نے ایک ممتاز ثقافتی آئیکن کے طور پر اپنی شناخت قائم کی۔ کتھک اور ہندوستانی کلاسیکی رقص کے تئیں ان کا جنون ان کے برسوں کے قابل ذکر کاموں میں جھلکتا تھا۔ ایک حقیقی علمبردار ہونے کے ساتھ ساتھ انہوں نے ڈانسروں کی کئی نسلوں کو بھی سنوارا۔ ان کا تعاون ہمیشہ یاد رکھا جائے گا''۔

X

PMO India
@PMOIndia

भारत को विकसित बनाने का मिशन अनवरत चल रहा है।

और जब मैं विकसित भारत की बात करता हूं... तो उसका सबसे मजबूत स्तंभ भारत की नारीशक्ति है: PM @narendramodi

Rajnath Singh
@rajnathsingh

हमें AI का सिर्फ उपयोग ही नहीं, बल्कि उसे सही दिशा भी देनी है। सामूहिक प्रयासों और अंतरराष्ट्रीय सहयोग से ही इसकी शक्ति का सार्थक उपयोग संभव है। भारत इस दिशा में तेज़ी से आगे बढ़ रहा है। भारतीय अब केवल नए मॉडल ही नहीं बना रहे, बल्कि वैश्विक स्तर पर प्रतिस्पर्धी और कई मामलों में बेहतर मॉडल विकसित कर रहे हैं।

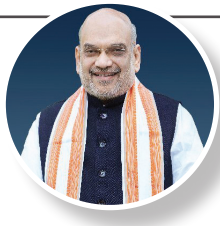

Amit Shah
@AmitShah

मोदी जी के नेतृत्व में केंद्रीय कैबिनेट ने प्रधानमंत्री ग्राम सड़क योजना-III को ₹83,977 करोड़ की लागत से जारी रखने की स्वीकृति दी है। इसमें ग्रामीण कृषि बाजारों (GrAMs), स्कूलों और अस्पतालों को कनेक्टिविटी से जोड़ने को प्राथमिकता दी गई है। इससे ग्रामीण अर्थव्यवस्था को मजबूती मिलेगी, रोजगार के अवसर बढ़ेंगे और यातायात भी अधिक सुगम होगा।
#CabinetDecisions

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

🇮🇳 आयुष्मान भारत संकल्पना स्वस्थ और सेहतमंद भारत की नींव है। प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी के नेतृत्व में 🇮🇳 देश में कार्यान्वित प्रधानमंत्री जन स्वास्थ्य योजना आर्थिक रूप से कमजोर लोगों के लिए वरदान साबित हो रही है।🩺💊💉🩸

#AyushmanBharatDiwas
#आयुष्मान_भारत_दिवस

Dharmendra Pradhan
@dpradhanbjp

माननीय प्रधानमंत्री श्री @NarendraModi जी के मार्गदर्शन में देश आज अपनी विरासत को नए आत्मविश्वास के साथ पुनर्स्थापित कर रहा है और कारीगरों की प्रतिभा को वैश्विक पहचान दिलाने का संकल्प निरंतर सशक्त हो रहा है।

इस प्रेरक पहल के लिए आयोजकों को बहुत-बहुत बधाई, जो हमारे बुनकरों और कारीगरों को एक सशक्त मंच प्रदान करते हुए सराहनीय कार्य कर रहे हैं। ऐसे प्रयास 'विकसित भारत 2047' को नई ऊर्जा देते हैं।

Dr Mansukh Mandaviya
@mansukhmandviya

'अंत्योदय' के मंत्र और मोदी सरकार के संकल्प से, आज कश्मीर के श्रमिकों को मिला उनका पहला ESIC अस्पताल।

📍 ओमपोरा, बडगाम

पीएम नरेंद्र मोदी ने हरदोई में 594 किमी लंबे ग्रीनफील्ड एक्सप्रेसवे का किया उद्घाटन, मेरठ से प्रयागराज अब सात घंटे में पहुंचिए | बताया-12 जिलों को जोड़ने वाला यह मार्ग नए सपनों और नए अवसरों का द्वार, कहा...

गंगा एक्सप्रेसवे विकास की नई जीवनरेखा विकासशील भारत के भाग्य को देगा आकार

अमर उजाला ब्यूरो

काशी में पीएम का 17 किमी लंबा रोड-शो

चार मई के नतीजे विकसित भारत के संकल्प को करेंगे मजबूत : पीएम मोदी

भारत के विकास के लिए सौर और पवन ऊर्जा बेहद आवश्यक : प्रधानमंत्री मोदी

दुनिया में आसन्न ऊर्जा संकट के बीच बोले पीएम, यह देश के भविष्य की सुरक्षा

जागरण ब्यूरो, नई दिल्ली : प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने रविवार को अपने मासिक रेडियो कार्यक्रम 'मन की बात' के 133वें संस्करण में कहा कि भारत के विकास के लिए सौर और पवन ऊर्जा जरूरी हैं। यह सिर्फ पर्यावरण की बात नहीं है, यह देश के भविष्य की सुरक्षा है। पवन ऊर्जा का बढ़ता महत्व देश के युवाओं के लिए...

ये भी बोले पीएम

- यूरोपियन गर्ल्स मैथमेटिकल ओलंपियाड में हमारी बेटियों ने अपना अब तक का सबसे अच्छा प्रदर्शन किया। मुझे इस प्रतिभाशाली टीम पर बहुत गर्व है।
- पहली बार 'बीटिंग रिट्रीट' का संगीत वेब्स ओटीटी पर उपलब्ध कराया गया...

जनगणना में प्रत्येक नागरिक की भागीदारी अहम : प्रधानमंत्री

नई दिल्ली, एजेंसी। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने कहा कि वर्तमान में जारी जनगणना केवल सरकार का काम नहीं है बल्कि यह सभी नागरिकों की जिम्मेदारी है तथा इसमें सभी की भागीदारी अहम है।

भविष्य की सुरक्षा के लिए सौर और पवन ऊर्जा जरूरी

टैगोर ने कई प्रसिद्ध संस्थानों को आकार दिया

वर्तमान समय में बुद्ध के विचार और भी अहम

गणित ओलंपियाड में बेटियों ने बेहतरीन प्रदर्शन किया

वैज्ञानिकों को बधाई दी

पूर्वोत्तर के बांस के उत्पाद खरीदें

दुनिया में भारतीय चीज की लोकप्रियता बढ़ी, डेरी क्षेत्र में बड़ा बदलाव हो रहा

न्यूजीलैंड से मुक्त व्यापार समझौता, 100 फीसदी भारतीय निर्यात पर कोई शुल्क नहीं

कपड़ा, परिधान, चमड़ा, जूते-चप्पल, रत्न और आभूषण के निर्यात को मिलेगा बढ़ावा

1.8 लाख करोड़ का निवेश भारत में करेगा न्यूजीलैंड, रोजगार के अवसर भी बढ़ेंगे

अमर उजाला ब्यूरो

समझौते पर हस्ताक्षर होने के बाद केंद्रीय वाणिज्य एवं उद्योग मंत्री पीयूष गोयल और न्यूजीलैंड के व्यापार एवं निवेश मंत्री टॉड मैक्ले।

डेयरी उत्पाद रियायतों से बाहर

न्यूजीलैंड से लकड़ी व ऊन के आयात पर शुल्क नहीं

पीएम का अंदाज...आंखों पर काला चश्मा, हाथ में कैमरा

गंगा बंगाल की आत्मा इसमें बसती है सभ्यता

बंगाल के विकास व बंगाली लोगों की समृद्धि के लिए पीएम ने जताई प्रतिबद्धता

कोलकाता। प. बंगाल में हो रहे विधानसभा चुनाव के दौरान प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने लोगों को अपने अंदाज से फिर लुभाया। पहले चरण के बंपर मतदान के अगले दिन शुक्रवार सुबह पीएम मोदी ने आंखों पर...

- पीएम ने कहा कि वह बंगाल के विकास और महान बंगाली लोगों की समृद्धि के लिए प्रतिबद्ध हैं। उन्होंने सोशल मीडिया मंचों पर अपने नौका विहार की कुछ तस्वीरें भी साझा कीं। इसमें पृष्ठभूमि में हावड़ा ब्रिज और विद्यासागर सेतु नजर आ रहे हैं।

हुगली पर पीएम मोदी का नौका विहार

چار دھام کی یاترا
کریں یہ پانچ عزم

अग्निष्टोमादिभिर्यज्ञैरिष्ट्वा विपुलदक्षिणैः।

न तत्फलमवाप्नोति तीर्थाभिगमनेन यत् ॥

یعنی... بڑے بڑے یگنوں اور عطیات وغیرہ سے ہمیں بے پناہ نیکیاں حاصل ہوتی ہیں اور ان رسومات سے بھی کہیں زیادہ نیکی، ہمیں تیرتھ یاتراؤں سے حاصل ہوتی ہے۔

دیو بھومی اتراکھنڈ کی مقدس سرزمین پر چار دھام یاترا شروع ہوگئی ہے۔ بابا کیدار کی زیارت سمیت چاروں دھام کی یہ مقدس یاترا ہندوستان کے ابدی ثقافتی شعور کا شاندار جشن ہے۔ اس یاترا کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہم وطنوں کو ایک متاثر کن خط لکھا، جس میں کہا، ڈیجیٹل اپواس رکھیں اور قدرتی خوبصورتی کو جینے کی کوشش کریں! یہ پانچ عزم کریں...

1. **صفائی سب سے اہم:** دھام اور اس کے مضافات میں صفائی کو برقرار رکھیں۔ ندیوں کو صاف رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔
2. **فطرت اور ماحولیات کے تئیں حساسیت:** روحانی ہمالیہ کے تئیں حساس رہیں۔ فطرت کے توازن کو برقرار رکھتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ میں اپنا حصہ ڈالیں۔
3. **خدمت، تعاون اور ہم آہنگی:** تیرتھ یاتری ہر روز کسی نہ کسی شکل میں لوگوں کی خدمت کا ایک کام ضرور کریں۔
4. **ووکل فار لوکل کو فروغ:** اپنے کل اخراجات کا پانچ فیصد حصہ مقامی مصنوعات خریدنے پر خرچ کریں۔
5. **نظم و ضبط، حفاظت اور تحمل پر عمل آوری:** یاترا کے قوانین اور ٹریفک ہدایات پر عمل کریں۔ اپنے سفر کو محفوظ اور آسان بنائیں۔

RNI NO.: DELURD/2020/78832 MAY 16-31, 2026
RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: April 30,2026 Pages-42)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol. 6, Issue-22

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Published:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003